باب 12

بین الاقوامی کاروبار-II

سیکھنے کے مقاصد

اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس لائق ہوسکیں گے کہ:

- برآمداداتی سودوں کی بجا آوری سے متعلق اہم مرحلوں اور دستاویزوں پر اظہار خیال کرسکیں۔
- درآمداتی سودوں کی تعمیل سے متعلق نمایاں اقدامات اور دستاویزوں کی وضاحت کرسکیں۔
- بین الاقوامی فرموں کے لئے دستیاب مختلف مراعات اور منصوبوں کی نشاندہی کرسکیں۔
- ملک میں غیر ملکی تجارت کے فروغ کے لئے قائم ہونے والی مختلف تنظیموں کے رول کی نشاندہی کرسکیں اور ان کے بارے میں بیان کرسکیں۔اور
- عالمی سطح پر موجود خاص خاص بین الاقوامی اداروں اور معاہدوں کی فہرست اور بین الاقوامی کاروبار اور تجارت فروغ اور ترقی دینے میں ان کے کردار پر گفتگو کرسکیں۔

© NCERT not to be republished

اپنے دوست اور بیٹے کے ساتھ بات چیت کرنے کے بعد جناب سدھیر منچندا باور کر پاتے ہیں کہ یہی مناسب وقت ہے کہ وہ بین الاقوامی مارکیٹ میں قدم رکھ دیں۔ اس سے وہ نہ صرف ملکی مارکیٹ میں اپنے موٹر گاڑیوں کے پرزوں کی سپلائی کے مسئلہ پر قابو پاسکیں گے بلکہ انہیں غیر ملکی فرموں کو ملنے والے مختلف فائدوں کے حصول کا فائدہ اٹھانے میں بھی مدد ملے گی۔

کیونکہ ان کے پاس اس وقت محدود سرمایہ ہے اور انہیں سمندر پار کے کاروبار کا تجربہ بھی نہیں ہے، اس لئے انہوں نے بین الاقوامی مارکیٹ میں داخلے کے لئے برآمدی کاروبار کا انتخاب کیا ہے۔

لیکن ان کی مشکل یہ ہے کہ وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ ایکسپورٹ بزنس میں کس طرح غوطہ زنی کی جائے۔ ٹائیر بزنس میں لگے ان کے دوست نے انھیں بتایا کہ برآمدی اور درآمدی کاروبار ملکی کاروبار کی طرح اتنا سادہ کام نہیں جتنا کہ گھریلو بازار میں کام کرنا۔

ایکسپورٹ مارکیٹ میں اشیاء کی بالآخر روانگی سے قبل ضابطے کی بہت سی کارروائیاں انجام دینی پڑتی ہیں اور متعدد دستاویزات کو پُر کرنا پڑتا ہے۔ اسی طرح کے مشکل عمل سے اس وقت بھی گذرنا پڑتا ہے جب آپ کو ایکسپورٹ کوالٹی کی اشیاء تیار کرنے کے لئے بیرونی مما لک سے اوزار اور خام مال درآمدات کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک بار پھر جناب منچند اشش و پنچ میں پڑ جاتے ہیں کیوں کہ انھیں برآمد و درآمد سے متعلق کاروبار میں کی جانے والی مختلف کارروائیوں اور دستاویزوں کا کوئی علم نہیں ہے۔

جناب منچندا کو یہ بھی نہیں معلوم کہ وہ اپنے آپ کو برآمدی نقصانات سے کیسے بچاسکیں گے۔ ایکسپورٹ اس کے علاوہ کوالٹی کی اشیاء بنانے پر آنے والی اضافی لاگت سے بھی وہ فکرمند ہیں۔ وہ کچھ درآمد کردہ مشینوں اور خام مال استعمال کرنے کی بھی سوچ رہے ہیں۔

لیکن فکر یہ ہے کہ اس طرح کی درآمدات پر درآمدی محصول سے ان کی مالی لاگت میں اضافہ تو نہیں ہو جائے گا؟ مزید براں یہ کہ انہیں غیر ملکی مقامات پر ایکسپورٹ کے سلسلے میں متعلق ذرائع نقل و حمل (Importation) پشتارے (Packaging) اور بیمہ (Insurance) پر ہونے والے مطلوبہ زائد خرچ کو بھی برداشت کرنا ہوگا۔

ٹائر بزنس میں لگے جناب منچندا کے دوست انہیں بتاتے ہیں کہ انھیں ان مسائل سے متعلق اتنا فکرمند ہونے کی ضرورت نہیں ہے اس لئے کہ ہندوستان میں متعدد فرمیں ایکسپورٹ بزنس میں پہلے سے ہی لگی ہوئی ہیں اور زبردست ایکسپورٹ کر رہی ہیں۔

انھیں صبر و تحمل سے کام لینا چاہئے اور ان وقتی مسائل اور عارضی الجھنوں سے گھبرانا نہیں چاہئے وہ کسی ماہر تجارت سے اس ضمن میں مشورہ لے سکتے ہیں۔ تا کہ آپ برآمد اور درآمد کے طریقہ کار اور دستاویزاوں سے واقف ہوسکیں۔ وہ ان سے یہ بھی کہتے ہیں کہا گرچہ اس ضمن میں میرے پاس کوئی مخصوص تفصیلات نہیں لیکن میں ایسی بہت سی تدبیروں اور تنظیموں سے واقف ہوں جو غیر ملکی تجارت کے فروغ میں آپ کے لئے مددگار رہوں گی اور آپ ان الجھنوں سے عہدابرآ ہوسکتے ہیں اور عالمی مارکیٹ میں اپنی اشیاء (مال) کو بڑے مقابلہ و مسابقت کے ساتھ پیش کر سکتے ہیں۔

12.1 تعارف

گھریلوں مارکیٹ کے مقابلہ غیر مما لک میں اشیاء کی برآمد (ایکسپورٹ) کا عمل بالکل مختلف ہے۔اس سے پہلے کہ اشیاء کو غیر ملکی مقامات کے لئے واقعتاً جہاز پر لادا جائے یا سمندر پار مال سپلائی کرنے والوں سے درآمد کیا جائے ،اس ضمن میں ان مختلف باضابطہ کارروائیوں سے واقف ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنہیں انجام دینا لازمی ہوتا ہے۔تجارت کو سہولیات فراہم کرنے اور فروغ دینے کے لئے حکومت بین الاقوامی فرموں کو ایکسپورٹ کے مقصد سے تیار کی جانے والی اشیاء کے لئے بغیر کسٹم ڈیوٹی کے یا رعایتی شرح پر اشیاء درآمد کرنے کے لئے بہت سی مراعات اور ترغیباتی اسکیمیں مہیا کرتی ہے۔مختلف قسم کے محصولات ،ٹیکس وغیرہ کی ادائیگی سے انہیں مستثنیٰ رکھتی ہے اور ان کے درآمدی و برآمدی سودوں کو کم بوجھل ماحول میں انجام دیتی ہے۔حکومت نے بھی بین الاقوامی مارکیٹ سے متعلق معلومات فراہم کرنے اور نشر واشاعت کے لئے بڑی وسیع النوع تنظیمیں قائم کی ہیں۔ یہ تنظیمیں مخصوص اشیاء کے ایکسپورٹ کو فروغ دیتی ہیں۔ بین الاقوامی کاروباری فرموں کے انتظامی عملے کو تربیت دیتی ہیں۔ اور برآمد ہونے والی اشیاء کے مناسب معیار و پیکجنگ(Quality & Packaging) کو یقینی بناتی ہیں۔ بین الاقوامی عالمی بینک(World Bank)،آئی ایم ایف(IMF) اور ڈبلیو ٹی او(WTO) وہ موجود تنظیمیں ہیں جو قوموں کے درمیان تجارتی ترقی کی رفتار کو تیز تر کر رہی ہیں۔ اس باب میں بالخصوص ان اقدامات اور دستاویزوں سے متعلق بحث کی گئی ہے جن کا تعلق غیر ملکی تجارت سے ہے ۔ یہ بات تجارت کو فروغ دینے والی ان مختلف تدابیر اور تنظیموں کی بھی نشاندہی کرتا ہے اور ان کے کردار کا جائزہ لیتا ہے جنہیں بین الاقوامی کاروبار کے فروغ کے لئے قائم کیا گیا ہے۔اس باب کا اختتامی حصہ ان خاص بین الاقوامی اداروں کے تجزیہ کے لئے مخصوص ہے جو آفاقی سطح پر عالمی ترقی اور تجارت کے فروغ کے لئے کام کرتے ہیں۔

12.2 برآمد درآمد طریقہ ہائے کار اور دستاویزات کی تیاری

گھریلو اور بین الاقوامی کاروبار کے درمیان بنیادی فرق یہ ہے کہ موخر الذکر (بین الاقوامی کاروبار) ایک پیچیدہ عمل ہے۔اشیاء کی برآمد اور درآمد اتنی سادہ وآسان اور سیدھی سادھی نہیں جتنی کہ گھریلو مارکیٹ میں خرید وفروخت ۔ کیونکہ غیر ملکی تجارت کے سودوں میں اشیاء کا سرحد سے پار ہونا اور غیر ملکی زرمبادلہ کا استعمال شامل ہوتا ہے اس لئے اشیاء کے ایک ملک کی سرحد کو چھوڑنے سے لے کر دوسرے ملک کی سرحد میں داخل ہونے سے پہلے تک متعدد کارروائیاں انجام دینی پڑتی ہیں۔مندرجہ ذیل حصوں میں خصوصی طور پر ان بنیادی اقدامات سے متعلق بحث کی گئی ہے جن کی برآمد ودرآمد سے متعلق سودوں کی تکمیل کے لئے ضرورت پڑتی ہے۔

12.2.1 برآمد کا طریقہ کار

برآمد کے ضمن میں کی جانے والے مختلف اقدامات کی تعداد اور ترتیب ایک برآمدی سودے کے مقابلہ دوسرے برآمدی

© NCERT not to be republished

سودے میں مختلف ہوتی ہے۔ایک منفرد برآمدی سودے میں شامل اقدامات درج ذیل ہیں۔

(i) پوچھ تاچھ کی رسید اور شرح نرخ بھیجنا : کسی شے کا متوقع خریدار مختلف برآمد کرنے والوں(Exporters) کو پوچھ تاچھ نامہ(Enquiry) بھیجتا ہے جس میں ان سے اشیاء کی برآمد کے لئے ان کی قیمت معیار اور شرائط وغیرہ سے متعلق معلومات بھیجنے کی درخواست کی جاتی ہے۔اس قسم کی پوچھ تاچھ کے لئے ایکسپورٹروں کو امپورٹر کے توسط سے بزنس میں کسی اشتہار کے ذریعہ بھی مطلع کا جاسکتا ہے۔ایکسپورٹر شرح نرخ (Quotation) کی شکل میں اس پوچھ تاچھ کا جواب بھیجتا ہے جسے نرخ نامہ برائے تکمیل ضابطہ /یا شرح نرخ نامہ کا خاکہ (Proforma Invioce) سے منسوب کیا جاتا ہے۔پروفارما انوائس میں قیمت سے متعلق اطلاعات شامل ہوتی ہیں جس کی بنیاد پر ایکسپورٹر اشیاء کی فروخت کے لئے آمادہ ہوتا ہے۔اس میں اشیاء کی کوالٹی،درجہ،سائز،وزن،اشیاء کے پہنچانے کا طریقہ(Mode of Delivery) پیکنگ کی قسم اور ادائیگی کی معیاد وغیرہ سے متعلق معلومات بھی موجود ہوتی ہیں۔

(ii) آرڈر یا فرمائشی تحریر کی رسید: اگر متوقع خریدار (مثلاً درآمد کرنیوالی فرم) کو برآمد کی جانے والی شے کی قیمت اور دیگر شرائط قابل قبول ہوتی ہیں تو وہ اشیاء کی روانگی کے لئے آرڈر دیتا ہے۔اس آرڈر کو فرمائشی تحریر(Indent) اینڈینٹ بھی کہا جاتا ہے۔انڈینٹ میں آرڈر دی گئی اشیاء کی تفصیلات،ادا کی جانے والی قیمت، مال پہچانے کی شرائط، معیاد، پیکنگ اور مارکہ سے متعلق تفصیلات اور حوالگی(Delivery) سے متعلق ہدایات شامل ہوتی ہیں۔

(iii) درآمد کرنے والے کی ساکھ واعتماد کا تعین کرنا اور ادائیگیوں کے لئے ضمانت کی حصولی : انڈینٹ کی رسید کے بعد،ایکسپورٹر،امپورٹر کی ساکھ اور اعتماد و بھروسے سے متعلق ضروری تفتیش کرتا ہے۔اس پوچھ تاچھ کا مقصد صرف یہ ہوتا ہے کہ امپورٹر کے جائے وقوع پر اشیاء کے پہنچنے کے بعد امپورٹر کی عدم ادائیگی کے نقصانات کا تعین کیا جاسکے۔اس قسم کے نقصانات کو کم کرنے کے لئے ایکسپورٹر امپورٹر سے قرض نامہ (Letter of Caredit) کا مطالبہ کرتا ہے قرض نامہ ایک قسم کی ضمانت ہے جسے امپورٹر کے بینک کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے۔اس میں ایکسپورٹر کو ایک مخصوص رقم تک کے لئے ایکسپورٹ بلوں کی ادائیگی کرنے کا ذکر ہوتا ہے۔قرض نامہ (Letter of Ceridit) ادائیگی کے لئے سب سے زیادہ مناسب اور محفوظ طریقہ ہے جسے بین الاقوامی سودوں کی بجا آوری کے لئے اختیار کیا جاتا ہے۔

(iv) برآمدی لائسنس حاصل کرنا : ادائیگیوں سے متعلق یقین دہانی ہوجانے کے بعد ایکسپورٹ کرنے والی فرم ایکسپورٹ کے ضابطوں کی بجا آوری سے متعلق پیش قدمی کرتی ہے۔ہندوستان میں اشیاء کی برآمد کسٹم کے قوانین پر مبنی ہے۔جن کی رو سے ایک برآمداتی فرم کو ایکسپورٹ کے لئے قدم بڑھانے سے پہلے ایکسپورٹ لائسنس یعنی برآمدی اجازت نامہ حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے کے لئے کچھ اہم بنیادی شرائط درج ذیل ہیں:

- کسی ملک میں کھاتہ کھولنا ریزوربینک انڈیا(RBI) سے منظور شدہ ہواورا کاؤنٹ نمبر حاصل کرنا۔
- ڈائریکٹریٹ جنرل فورن ٹریڈ (DGFT) یا علاقائی امپورٹ ایکسپورٹ اتھارٹی سے درآمد برآمد کوڈ نمبر حاصل کرنا۔
- متعلقہ کونسل برائے فروغ برآمدات (Export Promotion Council) میں اندراج کرانا۔
- عدم ادائیگی کے نقصانات سے حفاظت کے لئے برآمد سے متعلق ادھار اور ضمانتی کارپوریشن (ایکسپورٹ کریڈٹ اینڈ گارنٹی کارپوریشن) (ECGE) میں رجسٹر کرانا۔

مختلف ایکسپورٹ/امپورٹ دستاویزوں میں بھرے جانے کی وجہ سے ایکسپورٹ فرم کو امپورٹر ایکسپورٹر کوڈ نمبر رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ IEC نمبر حاصل کرنے کے لئے فرم کو ڈائریکٹر جنرل فارفورن ٹریڈ کے دفتر میں درخواست دینی ہوتی ہے درخواست کے ساتھ کچھ ضروری دستاویز بھی جمع کرنے ہوتے ہیں جیسے ایکسپورٹر، امپورٹر خاکہ (Profile) ضروری فیس کی بینک کی رسید، فارم پر بینک کا تصدیق نامہ، بنک سے تصدیق شدہ دوفوٹوگراف، غیر رہائشی مقصد کی تفصیلات اور مشتبہ شمار کردہ فرموں سے لاتعلقی کا حلف نامہ۔

متعلقہ برآمد فروغ کونسل کے یہاں رجسٹر کرانا ہر ایکسپورٹر کے لئے قانوناً لازمی ہے ۔حکومت ہند نے مختلف قسم کی اشیاء کی برآمد کے فروغ وترقی کے لئے مختلف فروغ برآمدات کونسلیں قائم کی ہیں جیسے انجینئرنگ ایکسپورٹ پروموشن کونسل (EIPC) اوراپیرل ایکسپورٹ پروموشن کونسل (AEPC) کونسل برائے فروغ برآمدات سے متعلق ہم بعد میں بحث کریں گے ۔لیکن یہاں یہ واضح کردینا ضروری ہے کہ ایکسپورٹر کے لئے لازمی ہے کہ وہ متعلقہ ایکسپورٹ پروموشن کونسل کا ممبر بنے اور حکومت کی طرف سے ایکسپورٹ فرموں کے لئے فراہم کردہ مراعات وفوائد کے حصول کے لئے رجسٹریشن بشمول ممبرشپ سرٹیفکیٹ حاصل کرے۔

سیاسی اور کاروباری خطرات کے سبب سمندر پار کی ادائیگیوں سے تحفظ کے پیش نظر ECGC کے ہاں رجسٹریشن کرانا ضروری ہے۔

(v) مال برداری سے پہلے کی مالیات کا حصول: ایک بار مصدقہ آرڈر اور قرض نامہ حاصل کرنے کے بعد ایکسپورٹر ،ایکسپورٹ پیدوار کے لئے جہاز برادری مالیات حاصل کرنے کے لئے اپنے بنک سے رجوع کرتا ہے۔ جہاز مال برداری مالیات، وہ مالیات ہیں جن کی ایکسپورٹر کو خام مال اور دوسرے اجزاء حاصل کرنے ،اشیاء کی پورے عمل کی تیاری ، پیکنگ اور جہازی بندرگاہ تک نقل وحمل کے (Transportation) اخراجات کے لئے ضروری ہوتی ہے

(vi) اشیاء کی پیداوار یا تحصیل: بینک سے ماقبل جہاز مال برادری مالیات کے حصول کے بعد ایکسپورٹر ،امپورٹر کی تصریحات کے مطابق اشیاء کی تیاری کا کام شروع کرتا ہے۔فرم یا توبذات خود اشیاءسازی کرتی ہے یابصورت دیگر مارکیٹ سے خریدتی ہے۔

(vii) ماقبل جہاز برادری معائنہ: حکومت ہند نے ملک سے بیرون ملک ایکسپورٹ کے ضمن میں بہت سے اقدام کیے ہیں

© NCERT not to be republished

جن سے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ صرف عمدہ معیاری اشیاء ہی برآمد کی جاسکیں۔ اس طرح کے اقدام میں ایک ضروری قدم ہے کہ حکومت کی طرف سے طے شدہ کسی ایجنسی کے ذریعے کچھ اشیاء کا معائنہ کرایا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے حکومت نے برآمدی اشیاء سے متعلق کوالٹی کنٹرول، اور معائنہ کا قانون 1963 (ایکسپورٹ کوالٹی کنٹرول اینڈ انپیکشن ایکٹ 1963) بنایا ہے اس کے لئے حکومت نے کچھ ایجنسیوں کو معائنہ جاتی ایجنسی کے طور پر منظور کیا ہے۔ اگر ایکسپورٹ کی جانے والی شے اس زمرے میں آتی ہے تو ایکسپورٹر کو جانچ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے ایکسپورٹ انسپیکشن ایجنسی (EIA) سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔ برآمد کرتے وقت دیگر برآمداتی دستاویزات کے ساتھ ماقبل جہاز برادری معائنہ رپورٹ (Preshipment inspection report) کو بھی جمع کرنا لازمی ہوتا ہے۔ اگر اشیاء کو اسٹار ٹریڈ ینگ ہاوسز ٹریڈنگ ہاؤسز ایکسپورٹ پر مبنی پروسینگ زون میں قائم انڈسٹریل یونٹس، اسپیشل اکنومکس زون (EPZs/SEZs) اور 100% ایکسپورٹ پر مبنی یونٹوں (F=0US) کے ذریعے ایکسپورٹ کیا گیا ہو تو ماقبل جہاز برادری معائنہ کی ضرورت نہیں رہتی۔

(viii) محصول چنگی کا پروانہ راہ داری : سینٹرل ایکسائز ٹیرف ایکٹ کے مطابق اشیاء سازی میں سامان کے استعمال میں آب کاری محصول (Excise Duty) کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ایکسپورٹر کو اس لئے اپنے خطے میں متعلقہ ایکسائز کمشنر کے یہاں انوائس یعنی رسید (Invioce) کے ساتھ درخواست دینی پڑتی ہے۔ اگر ایکسائز کمشنر مطمئن ہو جاتا ہے تو وہ محصول آب کاری کا پروانہ راہ دری جاری کرسکتا ہے۔ لیکن بہت سے مواقع پر حکومت محصول آب کاری کی ادائیگی کو معاف کر دیتی ہے یا بعد میں اسے واپس کر دیتی ہے، بشرطیکہ اشیاء کو ایکسپورٹ کے مقصد سے تیار کیا گیا ہو۔ اس چھوٹ یا باز واپسی کے پیچھے یہ احساس کارفرما ہے کہ ایکسپورٹروں کو مراعات فراہم کرائی جائیں تاکہ وہ زیادہ سے زیادہ ایکسپورٹ کرسکیں اور عالمی مارکیٹ میں ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کو مزید مسابقتی بنایا جاسکے۔ محصول کی واپسی (refund) کو واپس کیا گیا محصول 'Duty Draw back' کہا جاتا ہے فی الحال اس اسکیم کا ک انتظام و انصرام ڈائریکٹریٹ آف ڈرا بیک کرتا ہے جو وزارت مالیات کے ماتحت ہے اور اشیاء کے لئے ڈرا بیک کی شرحیں متعین کرنے کا مجاز ہے۔ ڈرا بیک (Drawback) کی منظوری اور ادائیگی سے متعلق کام کی نگرانی و نگہداشت کمشنر آف کسٹمز یا سنٹرل ایکسائز انچارج کے ذریعے یا متعلقہ بندرگاہ/ایئر پورٹ) لینڈ کسم اسٹیشن کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ جہاں سے اشیاء کی ایکسپورٹ کرنے پر غور کیا جاتا ہے۔

(ix) اساسی سرٹیفکٹ کا حصول : کچھ اہم ممالک کی خاص ملک سے اشیاء کی آمد پر حاصل رعایتیں یا دیگر مستثنیات فراہم کرتی ہیں۔ ان مراعات کے حصول کے لئے امپورٹر، ایکسپورٹر سے اساسی سرٹیفکیٹ (Certificate of Origin) ارسال کرنے کے لئے کہہ سکتا ہے۔ اساسی سرٹیفکیٹ ایک ثبوت کا کام کرتا ہے کہ اشیاء واقعتاً اسی ملک میں تیار کی گئی ہیں جہاں سے انہیں ایکسپورٹ کیا گیا ہے۔ یہ سرٹیفکیٹ ایکسپورٹر کے ملک میں قائم تجارتی قونصل خانہ (Trade Consulate) سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

(x) جہازی مال برادری کے لئے جگہ کا ریزرویشن :
ایکسپورٹنگ فرم جہازی کمپنی کے یہاں جہازی جگہ کے محفوظ/ مخصوص کرنے کے لئے درخواست دیتی ہے۔اس کے لئے اسے ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کی اقسام کو واضح کرنا ہوتا ہے۔ جہازی مال برادری(Shipping) کے لئے دی گئی درخواست کے منظور ہونے پر ہی شپنگ کمپنی (Shipping Order) حکم نامہ جاری کرتی ہے۔شپنگ آرڈر جہاز کے کپتان کے لئے ایک ایسی دستاویز ہے جس میں یہ وضاحت کی جاتی ہے کہ مخصوص اشیاء کو ان کے کسٹم پروانہ راہ داری کے بعد ایک متعین بندرگاہ پر جہاز پر وصول کرلیا جائے۔

(xi) پیکنگ اور روانگی : اشیاء کو پھر ضروری تفصیلات جیسے امپورٹر کا نام اور پتہ، کل اور خالص وزن، جہازی بندگارہ اور جائے وقوع اور اصل ملک وغیرہ کے ساتھ باقاعدہ طور پر پیک کیا جاتا ہے اور مارکہ لگایا جاتا ہے۔ پھر ایکسپورٹر اشیاء کی بندرگاہ تک نقل وحمل (Transportation) کے لئے ضروری انتظام کرتا ہے۔ مال گاڑی کے ڈبوں(Wagon) میں اشیاء کی بار برادی پر ریلوے رسید جاری کرتی ہے۔جو اشیاء کی سند (title) کا کام دیتی ہے ایکسپورٹر ریلوے رسید کو اپنے ایجنٹ کے حق میں منتقل کرتا ہے تاکہ وہ مال برادر جہاز کی بندرگاہ پر اشیاء کی حوالگی(Delivery) لے سکے۔

(xii) اشیاء کا بیمہ: اس کے بعد ایکسپوٹر کسی بیمہ کمپنی سے اشیاء کا بیمہ کراتا ہے تاکہ دوران رسد سمندری خطرات کے سبب ہونے والے نقصانات سے اشیاء کے خراب یا ضائع ہونے کی حفاظت کی جاسکے۔

(xiii) کسٹم پروانہ راہ داری : اشیاء کو جہاز پر لدوانے سے قبل کسٹم سے ان کا پروانہ راہ داری لینا لازمی ہوتا ہے۔کسٹم کے پروانہ راہ داری کے حصول کے لئے ایکسپورٹر مال برادری جہاز بل(Shipping Bill) تیار کرتا ہے Shipping Bill ایک اہم دستاویز ہے جس کی بنیاد پر کسٹم آفس، ایکسپورٹ کی اجازت دیتا ہے شپنگ بل میں ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کی تفصیلات ، بحری جہاز کا نام ، بندرگاہ کا نام جہاں سے اشیاء کو چھڑانا ہے، آخری مقام کے ملک کا نام اور پتہ وغیرہ جیسی تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ اس کے بعد کسٹم ہاؤس میں کسٹم تشخیص کار کے پاس سامان شپنگ بل کی پانچ نقلیں مندرج ذیل دستاویزات کے ساتھ جمع کرنی ہوتی ہیں۔

- ایکسپورٹ معاہدہ یا ایکسپورٹ آرڈر
- قرض نامہ
- کاروباری نرخ نامہ
- اساسی سرٹیفکیٹ
- معائنہ کا سرٹیفکیٹ جہاں ضروری ہو۔
- بحری بیمہ پالیسی

ان دستاویزات کو جمع کرنے کے بعد ،متعلقہ بندرگاہ ٹرسٹ کے سپرنٹنڈینٹ تک پہنچا جاتا ہے۔تاکہ Carting order (گاڑی آرڈر) حاصل کیا جاسکے۔کارٹنگ آرڈر بندرگاہ کے دروازہ پر موجود اسٹاف کے لوگوں کے لئے ہدایت نامہ ہے تاکہ گودی(Dock) میں بار جہاز(Cargo) کے داخلے کی اجازت دی جاسکے۔کارٹنگ آرڈر حاصل کرنے کے بعد بار برادر جہاز بندرگاہ کے علاقے میں لے جایا جاتا ہے۔اور اسے مناسب شیڈ میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ یہ تمام کارروائیاں انجام

© NCERT not to be republished

دینے کے لئے کیونکہ ایکسپورٹر کا بذات خود موجود رہنا ممکن نہیں ہوتا اس لیے یہ تمام کام ایک ایجنٹ کے ذریعے انجام دیئے جاتے ہیں جسے Clearing and forwarding (C&F) Agent کہا جاتا ہے۔

(xiv) جہاز کے کپتان کی رسید کا حصول: اس کے بعد اشیاء کو جہاز کے Board پر لدوا کر Mate یا جہاز کا کپتان بندرگاہ کے سپرنٹنڈینٹ کے نام Mate Receipt جاری کرتا ہے۔ Mate Receipt ایک ایسی رسید ہے جسے جہاز کا کمانڈنگ آفس جاری کرتا ہے۔ اس وقت جب کہ بار جہاز (Cargo) کو جہاز پر لدوایا جاتا ہے۔ اس رسید میں بحری جہاز (Vessed) کا نام، Berth، شمپنٹ (جہاز بار برداری) کی تاریخ پشتارو (Pakcages) کا ذکر، مارکے اور نمبر، جہاز کے بورڈ پر وصولی کے وقت کی حالت وغیرہ۔ بندرگاہ سپرنٹنڈینٹ بندرگاہ کے واجبات کی وصولیابی کے بعد C&f ایجنٹ کو Mate resceipt حوالے کر دیتا ہے۔

(xv) جہاز کے کرائے بھاڑے کی ادائیگی اور بحری جہاز کے مال کی بلٹی جاری کرنا، C&F Agent: میٹ رسید کو شپنگ کمپنی کے حوالے کرتا ہے تا کہ جہاز کے بھاڑے کا حساب لگایا جا سکے۔ Freight کی رسید کے بعد شپنگ کمپنی جہاز کے مال کی بلٹی (Bill of Landing) (Freight) تیار کرتی ہے جس کا مقصد یہ ثبوت فراہم کرنا ہوتا ہے کہ شپنگ کمپنی نے متعینہ مقام تک لے جانے کے لئے اشیاء کو قبول کر لیا ہے۔ ہوائی راستے سے اشیاء بھیجنے کی صورت میں یہ دستاویز ہوائی راہ بل airway bill کہلاتا ہے۔

(xvi) نرخ نامہ کی تیاری: اشیاء کی روانگی کے بعد روانہ شدہ اشیاء کا نرخ نامہ (Invioce) تیار کیا جاتا ہے۔ انوائس میں بھیجی گئی اشیاء کی تعداد اور امپورٹر کے ذریعے ادا کی جانے والی رقم کا ذکر ہوتا ہے۔ C&F Agent کسٹم کے لئے اس کی تصدیق کراتا ہے۔

(xvii) ادائیگی کی وصولیابی: اشیاء کے جہاز پر لدوانے کے بعد ایکسپورٹر، امپورٹر کو اشیاء کے جہاز پر بار برداری کی اطلاع دیتا ہے۔ امپورٹر کو اپنے ملک میں اشیاء کے پہنچنے پر اور کسٹم سے چھڑانے پر ان کی تصدیق کے حصول کے لئے مختلف دستاویزوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس ضمن میں جن دستاویزوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ ہیں Invioce کی تصدیق شدہ نقل، جہاز کے مال کی بلٹی، (Bil of Lading) پیکنگ لسٹ، بیمہ پالیسی، اساسی سرٹیفکیٹ (Certificate of Orgin) اور قرض نامہ ایکسپورٹر ان دستاویزات کو اپنے بینک کے ذریعے اس ہدایت کے ساتھ روانہ کرتا ہے کہ وہ ان دستاویزات کو امپورٹر کو اس سے زر مبادلہ بل کی منظوری لے کر حوالے کر دے۔ زر مبادلہ کا بل ایک دستاویز ہے جو ایکسپورٹر کے ذریعہ بنک کو مذکورہ دستاویزات کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔ رقم کی وصولیابی کے مقصد سے بینک میں متعلقہ دستاویزات جمع کرنے کو دستاویزات کا سکارنا (negiation of documents) کہتے ہیں۔

زر مبادلہ (Bill of Exchange) ایک حکم نامہ ہے ایک مقررہ رقم کی ادائیگی کا امپورٹر کے لئے یا جس کو حکم دیا جائے یا کسی خاص شخص کو یا حامل دستاویز کو۔ یہ دو طرح کا ہوسکتا ہے: دستاویز بمقابلہ نظر (Documents against sight)

نظری خاکہ(sight Draft)یا دستاویز مقابلہ منظوری (document apoint acceptance)میعاد ادائیگی کا(Usance Draft) نظری خاکہ صورت میں دستاویزات رقم کی ادائیگی کے بدلے ہی امپورٹر کے حوالے کردیے جاتے ہیں جس وقت کہ جس کی امپورٹر نظری خاکہ پر دستخط کرنے کے لئے آمادہ ہوتا ہے اسی وقت متعلقہ دستاویزات اس کے حوالے کردیے جاتے ہیں۔ دوسری ان میعادِ ادائیگی خاکے کی صورت میں امپورٹر کو دستاویزات کی سپردگی زرمبادلہ بل کی منظوری کے بدلے کی جاتی ہے جس میں رقم کی ادائیگی مقررہ مدت کے اختتام پر ہی کی جاتی ہے۔

جیسے تین ماہ زرمبادلہ بل کی صولی پر امپورٹر نظری خاکہ کی صورت میں رقم سے دست بردار ہوجاتا ہے یا پھر میعاد ادائیگی خانے کو اپنی منظوری دیتا ہے۔ کہ زرمبادلہ بل کی ادائیگی اس کی واجب الادا رقم چکانے پر کی جائے گی۔ ایکسپورٹر کا بینک، امپورٹر کے بینک سے رقم وصول کرتا ہے۔ اور ایکسپورٹر کے کھاتے کو کریڈٹ کردیتا ہے۔

ایکسپورٹر کو بہر حال رقم کا اس وقت تک انتظار نہیں کرنا پڑتا جب تک امپورٹر کے ذریعے اس کی ادائیگی نہ ہوجائے ایکسپورٹر دستاویزات جمع کرکے تلافی نامہ (Indemnity letter)پر دستخط کرکے اپنے بینک سے فوری طور پر رقم وصولی کرسکتا ہے۔ تلافی نامہ پر دستخط کرکے ایکسپورٹر بینک کو یقین دلاتا ہے کہ امپورٹر سے رقم کی عدم ادائیگی کی صورت میں وہ اسے مع سود کے اس کی تلافی کردے گا۔

ایکسپورٹ کی رقم کی وصولیابی کے بعد ایکسپورٹر کو ادائیگی کا بینک سرٹیفکیٹ حاصل کرنا پڑتا ہے۔ ادائیگی کا بینک سرٹیفکیٹ (Bank Certificat of payment)ایک تصدیق نامہ ہے کہ مذکورہ ایکسپورٹ سے متعلق ضروری دستاویزات (بشمول زرمبادلہ بل) سکار لیے گئے ہیں (یعنی انہیں امپورٹر کو ادائیگی کے لئے پیش کیا جاچکا ہے۔) اور زرمبادلہ کنٹرول قوانین (Exchang control agentation) کے مطابق رقم کی اصولیابی ہوچکی ہے۔

12.2.2 درآمد کا طریق کار

درآمد تجارت(Import trade) سے مراد ہے کسی دوسرے ملک سے اشیاء کا خریدنا۔ درآمد کا طریق کار ملک بہ ملک مختلف اور ہر ملک کی درآمد اور کسٹم سے متعلق پالیسوں اور دیگر قانونی ضابطوں پر مبنی ہوتا ہے۔ ذیل کی عبارتوں میں ہندوستانی علاقے میں اشیاء منگانے کے لئے ایک مثالی درآمدی سودے سے متعلق کیے جانے والے مختلف اقدام سے بحث کی گئی ہے۔

(i) تجارتی پوچھ تاچھ : پہلا کام جو کسی امپورٹنگ فرم کو کرنا ہوتا ہے، یہ ہے کہ وہ ان ملکوں اور فرموں سے متعلق معلومات اکٹھا کرے جو اس پہلے کو ایکسپورٹ کرتی ہیں۔ امپورٹر یہ معلومات تجارتی ڈائریکٹریوں ریا تجارتی اداروں اور تنظیموں سے حاصل کرسکتا ہے۔ اس سے ایکسپورٹ کرنے والے ملک اور فرموں کی نشاندہی ہوجانے کے بعد امپورٹنگ فرم ایکسپورٹ فرم تک کسی تجارتی پوچھ تاچھ (trade Enquiry) کی مدد سے رسائی حاصل کرتی ہے۔ تاکہ ان کی ایکسپورٹ قیمتوں اور ایکسپورٹ سے متعلق شرائط کے بارے میں معلومات حاصل

برآمداتی سودوں سے متعلق ضروری دستاویزات

(A) اشیاء سے متعلق دستاویزات (Documents related to goods)

برآمدی نرخ نامہ: (Export Invioce) برآمدی نرخ نامہ تجارتی اشیاء (merchandise) کے لئے فروخت کنندہ کا بل (sellers bill) ہے اور اس میں اشیاء کی تعداد/ مقدار، کل رقم، پشتاروں (Packages) کی تعداد، پیکنگ پر لگے مارکے، جائے وقوع کے بندرگاہ، مال جہاز کا نام، مال جہاز کی بلٹی کا نام (Bill of lading Number) حوالگی اور ادائیگی کی شرائط وغیرہ درج ہوتی ہیں۔

پیکنگ لسٹ: (Packing List) پیکنگ لسٹ ڈبوں یا پشتاروں (Cases/Packs) کی تعداد کا گوشوارہ ہوتی ہے۔ جس میں ان ڈبوں پشتاروں میں رکھی گئی اشیاء کی تفصیلات درج ہوتی ہے۔ اس میں ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کی نوعیت اوران کے بھیجے جانے کی شکل کی تفصیلات دی جاتی ہیں۔

اساسی سرٹیفکیٹ: (Certificate of Origin) یہ ایک ایسا سرٹیفکیٹ ہے جس میں اس ملک کا ذکر ہوتا ہے جہاں اشیاء سازی ہوئی ہے یہ سٹرفکیٹ امپورٹر کو محصول رعایتیں (Tariff Concessions) یا دیگر مستثنیات (Exemptenos) کا حقدار بناتا ہے۔ جیسے بعض ماقبل مخصوص مما لک (Prespecfied Counters) سے شروع ہونے والی اشیاء پر سدی پابندیوں (Quota Restrictions) کا عدم اطلاق جس وقت کہ مخصوص مما لک سے کچھ مخصوص اشیاء کی درآمد پر پابندی عائد ہوتی ہے، اس وقت بھی اس سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ درآمدی ملک میں اشیاء کو لانے کی اجازت ہوتی ہے بشرطیکہ ممنوعہ مما لک سے ان کی ابتداء نہ ہوئی ہو۔

معائنہ کا سرٹیفکیٹ: (Certificate of Inspection) معیار کو یقینی بنانے کے لئے حکومت نے کچھ اشیاء کے لئے یہ لازمی کر دیا ہے کہ کسی منظور شدہ ایجنسی سے ان کا معائنہ کرایا جائے۔ ایکسپورٹ انسپکشن کونسل آف انڈیا (EICI) ایک ایسی ایجنسی ہے جو اس طرح کے معائنے کا کام انجام دیتی ہے اور بعد ازاں معائنہ کا سرٹیفکیٹ جاری کرتی ہے کہ تفویض کردہ اشیاء (Consignment) کی ایکسپورٹ کوالٹی اینڈ کنٹرول ایکٹ 1963 کے تحت جانچ کر لی گئی اور وہ ان سے متعلق کوالٹی کنٹرول اور جانچ سے متعلق شرائط سے مطمئن ہے اور یہ اشیاء برآمد کے قابل ہیں کچھ مما لک نے اس سرٹیفکیٹ کو اپنے ملک میں درآمد کیے جانے والے مال کے لئے لازمی قرار دے رکھا ہے۔

(B) لدان سے متعلق دستاویزات (Documents related to shipment)

میٹ رسید (Mate Reciept): یہ رسید ایکسپورٹر کو مال لدوانے کے بعد مال جہاز کے سردار افسر (Commonding Officer) کے ذریعے دی جاتی ہے۔ Mate Receipt میں (Vessed) مال جہاز کا نام Berth جہاز مال برداری کی تاریخ پشتاروں (Packages) کا ذکر مارکے اور نمبر، جہاز کے بورڈ پر وصولی کے وقت کی حالت وغیرہ جہازی کمپنی (Mate Receipt حاصل کیے بغیر مال جہاز کی بلٹی (Poll of Lading) جاری نہیں کرتی ہے۔

© NCERT not to be republished

جہازی بل(Shipping Bill): شپنگ بل وہ اہم دستاویز ہے جس کی بنیاد پر کسٹم آفس ایکسپورٹ کی اجازت دیتا ہے۔ شپنگ بل میں ایکسپورٹ کیے جانے والی مال کی تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ جیسے جہاز (Vessel) کا نام وہ بندرگاہ جہاں سے اشیاء کو جہاز سے اتروانا ہے آخری جائے وقوع کے ملک کا نام ایکسپورٹر کا نام اور پتہ وغیرہ۔

لدان بل(Bill of Lading):Bill of Lading ایک ایسی دستاویز ہے جس میں جہازی کمپنی اپنے جہاز کو اشیاء کو Board پر لائے جانے کی باضابطہ سرکار رسید دیتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ انہیں جائے وقوع کے بندرگاہ تک لے جانے کی یقین دہانی کراتی ہے۔ یہ اشیاء کی دستاویز بھی ہے اور اسے بذات خود منتقلی(endossecment) اور حوالگی(delivery) کے ذریعہ آسانی منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

ہوائی راہ بل(Airway Bill): لدان بل کی طرح ہوائی راہ بل(Airway Bill) ایک ایسا دستاویز ہے جس میں ہوائی کمپنی اپنے جہاز پر اشیاء کو لائے جانے کی باضابطہ سرکاری رسید دیتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اشیاء کو جائے وقوع کے بندرگاہ تک لے جانے کی یقین دہانی کراتی ہے۔ یہ اشیاء کے لئے ایک سندی دستاویز بھی ہے اور بذات خود منتقلی(endorsement) اور حوالگی(delirvery) کے ذریعے اسے بآسانی منتقل بھی کیا جاسکتا ہے۔

بحری بیمہ پالیسی (Marine Insurance Policy): یہ بیمہ معاہدہ کا ایک سرٹیفکیٹ ہے جس کے ذریعہ بیمہ کمپنی ادائیگی رقم کے معاملہ میں رضا مند ہوتی ہے جسے پریمیم(Premium) کہا جاتا ہے۔ اس کا مقصد بیمہ کرانے والے (insured) کے نقصان کی تلافی ہوتی ہے جو ان اشیاء کے ضمن میں بیمہ کرنے والے کو سمندری خطرات سے لاحق ہو سکتے ہیں۔

(C) ادائیگی سے متعلق دستاویزات

قرض نامہ: (Letter of Credit) یہ ایک ضمانت نامہ ہے جسے امپورٹر کے بینک کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے کہ وہ ایکسپورٹر کے بینک کو ایکسپورٹ بلوں کی ایک خاص رقم تک کی ادائیگی کرے گا۔ قرض نامہ (Letter of Credit) بین الاقوامی سودوں کا حساب چکانے کے لئے اختیار کیے جانے والا سب سے زیادہ مناسب اور محفوظ طریقہ ہے۔

زر مبادلہ بل(Bill oxchange): یہ ایک تحریری دستاویز ہے جس میں دستاویز جاری کرنے والا دوسرے فریق کو حکم دیتا ہے کہ وہ مخصوص شخص کو یا حامل دستاویز کو ایک مخصوص رقم کی دائیگی کرے گا۔ برآمد درآمد سودوں کے ضمن میں زر مبادلہ بل ایکسپورٹر کے ذریعے امپورٹر کے نام لکھا جاتا ہے۔ جس میں موخر الذکر (یعنی امپورٹر) کو ایک مخصوص شخص یا زر مبادلہ کے حامل کو مخصوص رقم کی ادائیگی کرنے کے لئے کہا جاتا ہے۔

ادائیگی کا بینک سرٹیفکیٹ (Bank Certificate of Payment): یہ ایک تصدیق نامہ ہے کہ مذکورہ ایکسپورٹ سودے سے متعلق ضروری دستاویزات (بشمول زر مبادلہ بل) سکار لیے گئے ہیں (یعنی انہیں امپورٹر کو ادائیگی کے لئے پیش کیا جاچکا ہے۔ اور زر مبادلہ کنٹرول قوانین(Exchange Control regulations) کے مطابق رقم کی وصولیابی ہو چکی ہے۔

© NCERT not to be republished

کرسکیں۔ تجارتی پوچھ تاچھ ایک تحریری عرضداشت ہے جو کسی درآمدی فرم کے ذریعے کی جاتی ہے۔ کہ ایکسپورٹر انہیں قیمت اورمختلف شرائط وضوابط سے متعلق اطلاعات فراہم کرے جن پر موخرالذکر (یعنی ایکسپورٹر) اشیاء کے ایکسپورٹ پر آمادہ ہو۔

تجارتی پوچھ تاچھ کے بعد ایکسپورٹ نرخ نامہ تیار کرتا ہے اور اسے امپورٹر کے پاس بھیجتا ہے یہ نرخ Quotation شرح نرخ نامہ Invioce کہلاتی ہے۔ شرح نرخ نامہ کا خاکہ (Proforma Invioce) ایک ایسی دستاویز ہے جس میں ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کی کوالٹی، گریڈ، ڈیزائن ،سائز وزن اور قیمت سے متعلق تفصیلات درج ہوتی ہیں نیز وہ تمام شرائط وضوابط بھی جن پر ایکسپورٹ کیا جائے گا۔

(ii) امپورٹ لائسینس کا حصول : بہت سی اشیاء ایسی ہیں جنہیں بآسانی امپورٹ کیا جاسکتا ہے جب کہ کچھ دوسری اشیاء کے لئے لائسینس کی ضرورت ہوتی ہے امپورٹر کو مروجہ ایکسپورٹ امپورٹ پالیسی (IXIM) سے رجوع کرنا پڑتا ہے۔ یہ جاننے کے لئے کہ جن اشیاء کو وہ امپورٹ کرنا چاہتا ہے چاہتی ہے کیا ان کے لئے امپورٹ لائسینس کی ضرورت ہے۔ اس صورت میں کہ اشیاء کو صرف لائسینس کی بنیاد پر ہی امپورٹ کیا جاسکتا ہے ،اموپرٹر کو امپورٹ لائسینس حاصل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ ہندوستان میں ہر امپورٹر نیز ایکسپورٹر کے لئے یہی) کے لئے یہ قانون ضروری ہے کہ وہ ڈائریکٹریٹ جنرل فورن ٹریڈ (DGFT) میں یا ریجنل امپورٹ ایکسپورٹ لائسینس اتھارٹی نے یہاں رجسٹریشن کرائے اور امپورٹ ایکسپورٹ کوڈ نمبر حاصل کرے (IEC) متعدد امپورٹ دستاویزوں میں اس کوڈ نمبر کی ضرورت پیش آتی ہے۔

(iii) غیر ملکی زرمبادلہ کا حصول : درآمدی سودے کے ضمن میں کیونکہ سپلایر (مال رساں) کسی غیر ملک میں رہ رہا ہوتا ہے اس لئے وہ ادائیگیوں کے لئے غیر ملکی سکہ رائج الوقت (کرنسی) کا مطالبہ کرتا ہے/کرتی ہے۔ غیر ملکی کرنسی میں ادائیگی کا مطلب ہے کہ ہندستانی کرنسی کا غیر ملکی کرنسی میں مبادلہ کیا جائے۔ ہندوستان میں تمام غیر ملکی زرمبادلہ سودے ریزروبنک آف انڈیا (RBI) کے ایکسچینج کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے ہی طے کیے جاتے ہیں۔ مروجہ قوانین کی رو سے ہر امپورٹر کو غیر ملکی زیر مبادلہ کی منظوری حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ غیر ملکی زرمبادلہ کے لئے یہ منظوری حاصل کرنے کے لئے امپورٹر کو RBI سے منظور شدہ کسی بینک میں درخواست دینی پڑتی ہے۔ ایکسچینج کنٹرول ایکٹ (Exchange Control Act) کے ضابطوں کے مطابق یہ درخواست مجموزہ فارم پر امپورٹ لائسینس کے ساتھ دینی ہوتی ہے۔ درخواست فارم کی مناسب جانچ پڑتال کے بعد بنک امپورٹ سودے کے لئے ضروری غیر ملکی زرمبادلہ کی منظوری دیتا ہے۔

(iv) آرڈر دینا یا انڈینٹ : امپورٹ لائسنس حاصل ہوجانے کے بعد امپورٹر، ایکسپورٹر کو مخصوص اشیاء کی سپلائی کے لے امپورٹ آرڈر یا انڈینٹ دیتا ہے۔ امپورٹ آرڈر میں قیمت تعداد، مقدار، سائز، گریڈ اور آرڈر دی گئی اشیاء سے متعلق کوالٹی وغیرہ کی تفصیلات درج ہوتی ہے۔ مزید یہ کہ اس میں پکینگ ،شپنگ، مال جہاز کے بندرگاہوں اور جائے وقوع حوالگی

گوشوارہ(Delivery Schedule) بیمہ اور ادائیگی کے طریقے سے متعلق اطلاعات درج ہوتی ہیں۔ امپورٹ آرڈر کا مسودہ بہت دھیان سے تیار کیا جانا چاہئے تاک امپورٹر اور ایکسپورٹر کے درمیان کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا ابہام اور اس کے نتیجے میں ہونے والے تصادم سے بچا جا سکے۔

(v) ساکھ نامہ کا حصول: اگر امپورٹر اور سمندر پا سامان رساں (Overseas supplier) کے درمیان ادائیگی کی شرائط پر رضامندی ہو جاتی ہے، تو پھر امپورٹر کو اپنے بینک سے قرض نامہ (Letter of Credit) حاصل کرنا ہوتا ہے اور پھر اسے سمندر پار سامان رساں کو بھیجنا ہوتا ہے جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ ساکھ نامہ ایک ضمانت نامہ Guarantee ہے جسے امپورٹر کے بنک کے ذریعے جاری کیا جاتا ہے جس میں ایکسپورٹر کے بینک کو ایکسپورٹ بلوں کی ادائیگی کے لئے ایوص رقم کی ادائیگی کرنے کی بات ہوتی ہے۔ قرض نامہ (Letter of Credit) بین الاقوامی سودوں کا حساب چکانے کے لئے ادائیگی کے لئے اختیار کیے جانے والا سب سے زیادہ مناسب اور محفوظ طریقہ ہے ایکسپورٹر چاہتا ہے کہ یہ دستاویز لازمی طور پر ہو کیونکہ اس کے سبب عدم ادائیگی کا کوئی خطرہ نہیں رہتا۔

(vi) مالیات کی فراہمی: امپورٹر کو اشیاء کو اشیاء کے بندرگاہ پر پہنچ جانے کے بعد ایکسپورٹر کو رقم ادا کرنے کے لئے پہلے سے کچھ انتظامات کر لینے چاہئیں۔ درآمدات (امپورٹس) کے لئے مالیاں کی پہلے سے منصوبہ بندی ضروری ہے۔ تاکہ ادائیگی کی ضرورت سے بندرگاہ پر غیر بے باق (uncleared) درآمد شدہ اشیاء پر ہونے والے بیٹرے ہرجانے (جسے جڑنے وغیرہ) سے بچا جا سکے۔

(vii) جہازی ہدایت کی رسید: بار جہاز پر اشیاء لادے جانے کے بعد سمندر پار سامان رساں امپورٹر کو جہازی ہدایت کی رسید (shippment Adivce) بھیجتا ہے Shippment Advice میں اشیاء کے جہاز پر لادے جانے سے متعلق اطلاعات درج ہوتی ہیں۔ Shippment Advice میں فراہم کردہ اطلاعات میں Invioce نمبر Airway Bill Bill of Lading نمبر اور تاریخ، بار درآمد جہاز کا نام اور تاریخ ایکسپورٹ کا بندرگاہ اشیاء کی کیفیت وار تعداد و مقدار اور بحری جہاز پر روانگی کی تاریخ وغیرہ تفصیلات شامل ہوتی ہیں۔

(viii) درآمدی دستاویزات کی تکمیل سکبدوشی: اشیاء کو جہاز پر لادے جانے کے بعد سمندر پار ساماں رساں (سپلائر) معاہدہ کی شرائط اور ساکھ نامہ (Letter of Credit) کے مطابق ضروری دستاویزات کا ایک سیٹ تیار کرتا ہے۔ اور اسے اپنے بینک کے حوالے کر دیتا ہے۔ تاکہ وہ ان دستاویزات کو ساکھ نامہ کی تفصیلات کے مطابق امپورٹ کو مزید منتقلی اور کارروائی کے لئے آگے بڑھا دے دستاویزات کے اس سیٹ میں عام طور پر زرمبادلہ بل (Bill of Exchange)، تجارتی نرخ نامہ (Commercial Imvioce) مال جہاز کی بلٹی (Bill of Lading) ہوائی سیل بل (Airway bill) پکنگ لسٹ، اساسی سرٹیفکیٹ بحری بیمہ پالیسی وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔

مذکورہ دستاویزات کے ساتھ شامل زرمبادلہ بل کو دستاویزی

زر مبادلہ بل (Documentary bill of Exchange) کہا جاتی ہے برآمدی طریق کار کے ضمن میں جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ دستاویز زر مبادلہ بل دو طرح کا ہوتا ہے: دستاویز بمقابلہ ادائیگی (نظری خاکہ Sight Draft) یا دستاویز مقابلہ منظوری (Document apoints acceptance) (معیاد ادائیگی خاکہ Usance draft نظری خاکے Sigth Draft کی صورت میں دستاویزات رقم کی ادائیگی کے بدلے ہی امپورٹر کے حوالے کر دیے جاتے ہیں لیکن میعاد ادائیگی خاکہ (Usance draft) کی صورت میں امپورٹر کو دستاویزات زر مبادلہ بل کی منظوری کے بدلے حوالے کیے جاتے ہیں۔ دستاویزات کے حوالے کیے جانے کے مقصد سے زر مبادلہ بل کی منظوری کو درآمدی دستاویزات کی تکمیل یا سبکدوشی کہا جاتا ہے۔ دستاویزات کی تکمیل/سبکدوشی کا یہ عمل (Retirement) جب مکمل ہوجاتا ہے تو بنک درآمدی دستاویزات کو امپورٹر کے حوالے کر دیتا ہے۔

(ix) اشیاء کی آمد: معاہدہ کے مطابق سمندر پار سامان فراہم کنندہ (Overseas supplier) کے ذریعے اشیاء کو جہاز پر لاد دیا جاتا ہے۔ مال بردار جہاز (بحری یا ہوائی) کا نگراں (انچارج) شخص، گودی یا ہوائی اڈے پر انچارج جو افسر کو درآمدی ملک میں اشیاء کی آمد سے متعلق اطلاع دیتا ہے۔ وہ ایک دستاویز فراہم کرتا ہے۔ جسے Import general monifest درآمدی مال کی عمومی فہرست کہا جاتا ہے۔ Import general menifest ایک ایسی دستاویز ہے جس میں درآمد شدہ مال کی تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ یہی وہ دستاویز ہے جس کی بنیاد پر Cargo سے مال چھڑایا جاتا ہے۔

(x) کسٹم کا پروانہ راہ داری اور اشیاء کا چھڑانا: ہندوستان میں درآمد کیے گئے تمام مال کو ہندوستانی سرحد میں داخل ہونے کے بعد کسٹم کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے مرحلے سے گزرنا پڑتا ہے۔ کسٹم کا پروانہ راہ داری کسی حد تک ایک پیچیدہ عمل Custom Clearance سے اور اس کے لئے بہت سی کارروائیاں انجام دینی پڑتی ہیں اسی لئے مشورہ دیا جاتا ہے کہ امپورٹرس C&F ایجنٹس کا تقرر کریں جو اس طرح کی کارروائیوں کے انجام دینے میں بڑے ماہر ہوتے ہیں اور کسٹم سے مال کے پروانہ راہ داری حاصل کرنے میں اہم رول ادا کرتے ہیں۔

سب سے پہلے امپورٹر کو حوالگی حکم نامہ حاصل کرنا ہوتا ہے جسے دوسرے لفظوں میں حوالگی کی منتقلی کہا جاتا ہے۔ عام طور پر جب مال جہاز بندرگاہ پر پہنچتا ہے تو امپورٹر مال جہاز کی بلٹی (Bill of lading) کی پشت پر منتقلی (endorement) حاصل کرتا ہے۔ یہ endorement متعلقہ شپنگ کمپنی کے ذریعے کی جاتی ہے۔ بعض صورتوں میں بل کو endorse کرنے کے بجائے شپنگ کمپنی حوالگی حکم نامہ (Deleveiry order) جاری کرتی ہے اس حکم نامہ سے امپورٹر اشیاء کی حوالگی کا حقدار ہوتا ہے۔ اشیاء کی تحویل سے قبل بلا شبہ امپورٹر کو پہلے مال بھاڑے کے اخراجات (freight) (اگر ایکسپورٹر کے ذریعے انہیں ادا نہ کیا گیا ہو) ادا کرنے پڑتے ہیں۔

امپورٹر کو گودی (Dock) واجبات کی بھی ادائیگی کرنی پڑتی ہے اور Part trust dues receipt حاصل کرنی ہوتی ہے۔ اس کے لئے امپورٹر landing and

© NCERT not to be republished

درآمدی سودوں میں کام آنے والی خاص دستاویزات

تجارتی پوچھ تاچھ: (trade Enquiry) تجارتی پوچھ تاچھ ایک تحریری عرضداشت ہے جو کسی درآمدی فرم کے ذریعے دی جاتی ہے۔ کہ ایکسپورٹر انہیں قیمت اور مختلف شرائط وضوابط سے متعلق اطلاعات فراہم کرے جن پر موخرالذکر (یعنی ایکسپورٹر) اشیاء کے ایکسپورٹ پر آمادہ ہو۔

نرخ نامہ خاکہ: (Proforma Invioce) یہ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں ایکسپورٹ کی جانے والی اشیاء کی کوالٹی، گریڈ، ڈیزائن زئن وزن اور قیمت سے متعلق تفصیلات درج ہوتی ہیں نیز وہ تمام شرائط وضوابط بھی جن پر مال ایکسپورٹ کیا جائے گا۔

درآمدی حکم نامہ یا فرائش خریداری (اینڈینٹ): (Import order or indent) یہ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں خریدار (امپورٹر) سپلائر (ایکسپورٹر) کو مطلوبہ اشیاء کی سپلائی کا حکم دیتا ہے۔ اس حکم نامہ یا اینڈینٹ میں درآمد کیے جانے والے مال کی کوالٹی اور تعداد/مقدار، اشیاء کی لگائی جانے والی قیمت، اشیاء کے بھیجے جانے کا طریقہ، پیکنگ کی نوعیت، ادائیگی کا طریقہ وغیرہ شامل ہوتا ہے۔

قرض نامہ: (Letter of Credit) یہ ایسی دستاویز ہے جس میں امپورٹر کے بینک کی طرف سے ایکسپورٹر کے بینک کے لئے ضمان دی جاتی ہے کہ یہ ایک یقین دہانی ہے کہ وہ امپورٹر کو اشیاء کی ایکسپورٹ کے ضمن میں ایکسپورٹر کے ذریعے جاری کیے گئے بلوں کی رقم کی ایک مخصوص رقم تک کی ادائیگی کرے گا۔

جہازی ہدایت: (Shipping Adivce) یہ ایسی دستاویز ہے کہ جسے ایکسپوٹر، امپورٹر کو اس اطلاع کے ساتھ بھیجتا ہے کہ مال جہاز پر لادا جاچکا ہے۔ جہازی ہدایت (shipping Advice) میں انوائس نمبر مال جہاز کی بلٹی (Bill of lading) ہوائی راہ بل نمبر اور تاریخ، بحری جہاز کا نام اور تاریخ، برآمد کی بندرگاہ، اشیاء کی کیفیات اور تعداد و مقدار اور بحری جہاز کے روانہ ہونے کی تاریخ درج ہوتی ہیں۔ لدان بل: (Bill of Lading) یہ ایک ایسی دستاویز ہے جسے جہاز کے ماسٹر کے ذریعہ تیار اور دستخط کیا جاتا ہے۔ یہ دستاویز Board پر اشیاء کی وصولی کی رسید ہوتی ہے اس میں وہ تمام شرائط درج ہوتی ہیں جن کی بنیاد پر اشیاء کی امکانی بندرگاہ تک لے جایا جاتا ہے۔

ہوائی راہ بل: (Bill of Lading (Airway Bill کی طرح Airway Bill بھی ایک دستاویز ہے جس میں ائیر لائن جہازی کمپنی اپنے ایئر کرافٹ کی Board پر اشیاء کے وصول ہونے کی باضابطہ رسید دیتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اشیاء کو جائے وقوع کے بندرگاہ تک لے جانے کی یقین دہانی کراتی ہے۔ مزید یہ کہ یہ اشیاء کی سند کی دستاویز بھی ہے اور بذات خود منتقلی وحوالگی (endorsement & Delivery) کے ذریعہ بآسانی منتقل ہوجانے والی بھی ہیں۔

داخلہ کا بل: (Bill of Entry) یہ ایک فارم ہے جو کسٹم آفیسر کے ذریعے امپورٹر کو روانہ کیا جاتا ہے۔ اسے اشیاء حاصل

© NCERT not to be republished

کرنے کے وقت امپورٹر کے ذریعہ پُر کیا جاتا ہے۔ اس کے تین تلقین تیار کی جاتی ہیں اور کسٹم آفس میں جمع کرنی ہوتی ہیں۔ Bill of Entry میں امپورٹر کا نام و پتہ، جہا کا نام، پشتاروں(Packages) کی تعداد، پشتاروں پر مارکے، اشیاء کی کیفیت، تعداد وار رقم و قیمت، ایکسپورٹر کا نام اور پتہ، جائے وقوع کے بندرگاہ اور قابل ادا کسٹم ڈیوٹی کی رقم وغیرہ درج ہوتی ہے۔

زر مبادلہ بل: (Bill of Exchange) یہ ایک تحریری دستاویز ہے جہاں اس کا جاری کرنے والا شخص دوسری پارٹی کو حاکم دیتا ہے کہ وہ ایک منحصر شخص یا زرمبادلہ بل دستاویز کے حامل شخص کو ایک مقررہ رقم ادا کرے۔

نظری ڈرافٹ: (sigth Draft) یہ بھی زرمبادلہ بل(Bill of Exchange) کی ہی ایک شکل ہے جس میں زرمبادلہ بل کا لکھنے والا بینک کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ امپورٹر کو رقم ادائیگی کے بدلے متعلقہ دستاویزات حوالے کردے۔

میعاد ادائیگی خاکہ: (Usance Draft) یہ بھی زرمبادلہ بل(Bill of Exchange) کی ہی ایک شکل ہے جس میں زرمبادلہ بل کا لکھنے والا بنک ہدایت کرتا ہے کہ وہ امپورٹر کو زرمبادلہ کی منظوری کے بدلے متعلقہ دستاویزات حوالے کردے۔

درآمدی مال کی عمومی فہرست: (mport general Menifest) یہ ایک ایسی دستاویز ہے جس میں درآمدشدہ اشیاء کی تفصیلات درج ہوتی ہیں۔ یہی وہ دستاویز ہے جس کی بنیاد پر Cargo سے مال چھڑایا جاتا ہے۔

چالان: (Dock Challan) جب کسٹم کی تمام کاروائیاں مکمل ہوجاتی ہیں تو Dock واجبات ادا کیے جاتے ہیں Dock واجبات(Dock Dues) ادا کرتے وقت امپورٹر یا اس کی طرف سے مامور کردہ Clearing Agent ایک چالان یا فارم میں اس کی وضاحت کرتا ہے یہ فارم یا چالان ہی Dock Challan کہلاتا ہے۔

shipping Dues office پُر کئے گئے فارم کی دو نقلیں جمع کرنی ہوتی ہیں جسے درخواست برائے درآمد (application to import) کہا جاتا ہے۔ Dock, landing and Shipping dues office افسران کی خدمات کے لئے چارج لگاتا ہے۔ جسے Dock charges امپورٹر کے ذریعہ ہی ادا کیا جاتا ہے۔ کی ادائیگی کے بعد درخواست کی ایک نقل امپورٹر کو رسید دیدی جاتی ہے۔ اس رسید کو بندرگاہ کے اسہاری واجبات کی رسید Post trust dues receipt) کہا جاتا ہے۔

امپورٹر پھر کسٹم کی درآمدی محصول(duty) کا حساب لگانے کے لئے ایک فارم Bill of Entry پُر کرتا ہے۔ پھر ایک تشخیص کار(appraiser) دستاویزات کو دھیان سے جانچتا ہے۔ اور جانچ پڑتال کئے جانے کا حکم نامہ دیتا ہے۔ امورپڑ تشخیص کار کے ذریعے تیار کی گئی اس دستاویز کو حاصل کرتا ہے اور اگر ضروری ہو تو محصول(Duty) ادا کرتا ہے۔

درآمدی محصول(Import duty) کی ادائیگی کے بعد Dock سپرینٹنڈینٹ کو داخلہ کا بل(Bill of entry) پیش کیا جانا ضروری ہوتا ہے۔ اسے سپرینٹنڈینٹ کے ذریعے نقصان زر (Marked) کیا جاتا ہے وار ایک ممتحن (Examiner) سے درآمد شدہ مال کی باقاعدہ جانچ کے لئے کہا جاتا ہے۔ جانچ کنندہ داخلے کے بل(Bill of Entry) پر اپنی رپورٹ دیتا ہے امپورٹر یا اس کا ایجنٹ(Bill of entry) کو بندرگاہ

افسران (Part authority) کے سامنے پیش کرتا ہے۔ ضروری اخراجات حاصل کرنے کے بعد بندرگاہ کا محکمہ اشیاء چھڑانے کا حکم نامہ (release order) جاری کرتی ہے۔

12.3 غیر ملکی تجارت کا فروغ: ترغیبات اور تنظیمی اعانت

ملک میں کاروباری فرموں کے لئے ان کی ایکسپورٹ کی مسابقتوں کو بہتر بنانے کے لئے متعدد مراعات اور اسکیمیں مقبول ہیں۔ وقتاً فوقتاً حکومت نے بھی بہت سی تنظیمیں قائم کی ہیں۔ جو بین الاقوامی کاروبار میں لگی فرموں کو بنیادی خدمات پر مشتمل تعاون اور مارکیٹ سے متعلق اعانت فراہم کرتی ہیں۔ غیر ملکی تجارت کے فروغ سے متعلق کچھ خاص خاص اسکیموں اور تنظیموں کے بارے میں ذیل کے حصوں میں بحث کی گئی ہے۔

12.3.1 غیر ملکی تجارت کا فروغ۔ اقدامات اور اسکیمیں

حکومت اپنی برآمد۔ درآمد پالیسی (EXIM) میں کاروباری فرموں کے لئے موجود تجارتی فروغ کی مختلف اسکیموں اور طریقوں کی تفصیلات کا اعلان کرتی رہتی ہے۔ تاکہ برآمد درآمد کاروبار کے لئے سہولیات بہم پہنچائے۔ تجارت کے فروغ کے کچھ خاص طریقے (خاص طور پر ایکسپورٹ سے متعلق) جو آج کل رائج ہیں درج ذیل ہیں:

(i) محصول واپسی اسکیم : ایکسپورٹ کے لئے تیار کی گئی اشیاء کیونکہ گھریلو طور پر استعمال نہیں ہوتیں۔ اس لئے ان پر مختلف قسم کے محصولات (Excuse & Custom Duty) لاگو نہیں ہوتے ایکسپورٹ اشیاء پر ادا کیے گئے اس قسم کے محصولات کو متعلقہ افسران کے ذریعے ایکسپورٹروں کو ان اشیاء کے ایکسپورٹ کا ثبوت رتصدیق نامہ پیش کرکے واپس کر دیے جاتے ہیں۔ محصولات کی یہ باز ادائیگی محصولات واپسی ادائیگی (duty drawback) کہلاتی ہے کچھ خاص محصولات کی باز ادائیگیوں میں یہ محصولات شامل ہیں۔ جسے ایکسپورٹ کے لئے بنائی گئی اشیاء پر ادا کیے گئے آب کاری محصولات کی باز ادائیگی، ایکسپورٹ پیداوار کے لئے امپورٹ کئے گئے خام مال اور مشینوں پر ادا کئے گئے کسٹم محصولاتی باز ادائیگی۔ موخر الذکر (کسٹم محصولات سے متعلق) کو کسٹم کی باز ادائیگی (Custom drawback) بھی کہا جاتا ہے۔

(ii) اقرار نامہ اسکیم کے تحت برآمدی پیداوار : یہ سہولت فرموں کو آب کاری یا ایکسائز اور دیگر محصولات کی ادائیگی کے بغیر اشیاء تیار کرنے کا حقدار بناتی ہیں۔ یہ سہولیت حاصل کرنے کی خواہش مند فرموں کو اس کے لئے ایک حلف نامہ یا اقرار نامہ (Bond) دینا پڑتا ہے۔ کہ وہ اشیاء کو ایکسپورٹ کے مقصد سے تیار کر رہی ہیں نیز وہ ان اشیاء کو ان کی تیاری پر ایکسپورٹ کریں گی۔

(iii) سیلز ٹیکس کی ادائیگی سے چھوٹ : ایکسپورٹ مقصد سے بنائی گئی اشیاء پر فروخت ٹیکس لاگو نہیں ہوتا۔ یہاں تک کہ ایک طویل عرصہ تک ایکسپورٹ کاروبار سے حاصل شدہ آمدنی کو

آمدنی ٹیکس (Income tax) کی ادائیگی میں بھی چھوٹ حاصل تھی لیکن اب آمدنی ٹیکس سے چھوٹ کا یہ فائدہ صرف ان اشیاء کے لئے ہے جو سوفیصد برآمد پر مبنی ہوں اور وہ اشیاء (Units)جنہیں منتخب سالوں کے لئے (EPZs) Special Export procesing Zones (SEZs) Economic Zones میں تیار کیا گیا ہو۔ آئندہ عبارتوں میں ہم مختصر طور پر ان اشیاء سے متعلق بحث کریں گے جنہیں سوفی صدا یکسپورٹ پر مبنی اشیاء 100% (100% Export oriented Units (EPZs) Export Processing اور FOUs) (SEZs) Special Economic Zones Zones میں برآمد کے لئے تیار کیا گیا ہو۔

(iv) پیشگی لائسنس اسکیم : یہ ایک ایسی اسکیم ہے جس کے تحت ایکسپورٹر کو ایکسپورٹ اشیاء کی پیداوار کے لئے مطلوب گھریلو اور درآمد شدہ اشیاء بغیر کسی محصول کے سپلائی کیے جانے کی اجازت ہوتی ہے۔ اس طرح ایکسپورٹر کو برآمدی اشیاء کی پیداوار میں استعمال کے لئے درآمد شدہ اشیاء پر کسٹم ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ دونوں قسم کے ایکسپورٹروں کے لئے پیشگی لائسنس کی سہولت فراہم ہے۔ خواہ وہ باقاعدگی کے ساتھ لگاتار ایکسپورٹ کرتے ہوں یا وقتی طور پر ایکسپورٹ کرتے ہوں۔ باقاعدگی کے ساتھ مسلسل ایکسپورٹ کرنے والے اپنے پیداواری پروگرام کے بدلے میں یہ پیشگی لائسنس حاصل کر سکتے ہیں۔ ان کے علاوہ وقفے وقفے سے ایکسپورٹ کرنے والی فرمیں بھی مخصوص ایکسپورٹ آرڈروں کے بدلے میں یہ پیشگی لائسنس حاصل کر سکتی ہیں۔

(v) برآمدات کے فروغ کے لیے اشیاء اصل کی اسکیم: اس اسکیم کا بنیادی مقصد برآمدی پیداوار کے لئے اشیاء اصل (Capital goods) کی درآمد کو بڑھاوا دینا ہے۔ یہ اسکیم ایکسپورٹ کو بغیر کسٹم ڈیوٹی یا کم شرح کسٹم ڈیوٹی پر اشیاء اصل Capital goods کی درآمد کی اجازت دیتی ہے بشرطیکہ وہ اصل صارف کے احوال (Actual user condition) اور ایکسپورٹ کے خاص قوانین کی تکمیل کرتی ہوں۔ اگر اشیاء سازوں (manufacturers) کے ذریعے مذکورہ شرائط کی تکمیل ہوجاتی ہے۔ تو وہ اشیاء اصل (Capital goods) کو درآمدی محصول کی صفر شرح پر یا رعایتی شرح پر درآمد کر سکتے ہیں۔ معاون اشیاء ساز اور خدمات بہم پہنچانے والے (Service providers) بھی اس اسکیم کے تحت Capital goods کو درآمد کر سکتے ہیں۔ یہ اسکیم بالخصوص ان صنعتی اکائیوں کے لئے فائدہ مند ہے جو اپنے موجودہ پلانٹ اور مشینری کی جدید کاری اور انہیں اعلی درجے کا بنانے (upgradation) کے خواہش مند ہیں۔ اب خدمات بہم پہنچانے والی فرمیں بھی درآمد کیے جانے والی اشیاء کے لئے حاصل کر سکتی ہیں۔ جیسے کہ ایکسپورٹ کے مقصد سے Computer Software Systems جس کی Software Systems کی تیاری کے لئے ضرورت پڑتی ہے۔

(vi) ایکسپورٹ فرموں کو ایکسپورٹ ہاؤس ٹریڈ ہاؤس اور سپر اسٹار ٹریڈ ہاؤس کی منظوری دینے کی اسکیم: مستقل طور پر برآمد کرنے والوں کو ترقی دینے اور بین الاقوامی مارکیٹ میں ان

© NCERT not to be republished

کی پیداوار کولانے کے لئے تعاون دینے کے مقصد سے حکومت ایکسپورٹ فرموں کا انتخاب کر کے انہیں ایکسپورٹ ہاؤس کا درجہ دیتی ہے۔ کسی فرم کو یہ درجہ اسی وقت دیا جاتا ہے۔ جب کہ اس نے گذشتہ مخصوص برسوں میں اپنی کارکردگی کی مجوزہ اوسط ایکسپورٹ تک رسائی حاصل کی ہو۔ اس طرح کی ایکسپورٹر فرموں کو امپورٹ ایکسپورٹ پالیسی میں درج دیگر شرائط کو بھی پورا کرنا پڑتا ہے۔ ایکسپورٹ کے فروغ کے لئے مطلوب مارکیٹنگ خدمات کا بنیادی ڈھانچہ اور مہارت پیدا کرنے کے لئے مختلف قسم کے ایکسپورٹ ہاؤسز کو منظوری دی گئی ہے ان گھرانوں کو ایکسپورٹ کے فروغ کے لئے فوری طور پر تسلیم کیا گیا ہے ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اعلیٰ ترین پیشہ وارانہ اور موثر ترین ادارے چلائیں۔ اور برآمدی ترقی کے ایک اہم ستون کی حیثیت سے سرگرم عمل ہوں۔

(vii) خدمات کی برآمد: برآمدی خدمات کو بڑھانے کے خیال سے مختلف قسم کے خدماتی گھرانوں کو منظوری دی گئی ہے ان ہاؤسز کو خدمات بہم پہنچانے والوں کو برآمداتی کارکردگی کی بنیاد پر منظوری دی گئی ہے۔ انہیں یہ نام دیئے گئے ہیں: Service Export House international star service house international Service export House. یہ ہاؤسز اپنی برآمدی صلاحیت وکارکردگی کی بنیاد پر ہیں۔

(viii) برآمدی مالیات: مصنوعات کی تیاری میں ایکسپورٹرس کو مالیات کی ضرورت ہوتی ہے مالیات کی ضرورت جہاز پر مال برداری کے بعد بھی ہوتی ہے کیونکہ درآمد کنندہ سے رقم کی وصولیابی میں وقت لگتا ہے۔ لہٰذا دو طرح کی مالیات ہیں جو حکومت سے منظور شدہ بینک ایکسپورٹرس کو فراہم کرتے ہیں انہیں ماقبل بار برداری مالیات یا پیشاروں قرض اور مابعد بار برداری مالیات post shipment کے نام سے جانا جاتا ہے۔ Preshipment finance کی صورت میں ایکسپورٹ کو ایکسپورٹ کے مقصد سے Finance اشیاء کی خریداری عمل آوری processing ضباعی یا پیکنگ کے لئے مالیات کی فراہمی کی جاتی ہے۔ مابعد بار برداری جہاز مالیات اسکیم Post shipment finance کی صورت میں ایکسپورٹر کو مالیات کی فراہمی اس کے ملک میں اشیاء کے مال جہاز پر لادے جانے کے بعد قرض کی توسیع کی تاریخ سے کی جاتی ہے۔ ایکسپورٹروں کو مالیات کی یہ فراہمی سود کی رعایتی شرح پر کی جاتی ہے۔

برآمد عمل آوری علاقے (ایکسپورٹ پروسیسنگ زون) صنعتی املاک (Industrial Estates) ہیں جو گھریلو محاصل علاقوں (Domestic Traiff Areas DTA) سے رہائشی علاقے (encliers) بناتی ہیں۔ یہ علاقے عام طور پر بندگاہوں یا ہوائی اڈوں کے قریب بنائے جاتے ہیں۔ ان کا مقصد ایکسپورٹ پیداوار کے لئے کم لاگت پر بین الاقوامی سطح پر مقابلتاً محصول سے بری ماحول فراہم کرنا ہوتا ہے۔ اس سے EPZs کی پیداوار، کوالٹی اور قیمت دونوں اعتبار سے مسابقتی (Competative) ہو جاتی ہے۔ ہندوستان میں مختلف مقامات پر یہ زون قائم کیے گئے ہیں ان میں شامل ہیں: کنڈلا (گجرات) سانتا کرز (ممبئی) فالٹا (مغربی بنگال) نوئیڈا

(اترپردیش) کوچین (کیرالہ)، چنئی (تامل ناڈو) اور وشاکا پٹنم (آندھراپردیش)۔

سانتا کرز زون خصوصی طور پر برقیاتی اشیاء اور ہیرے جواہرات کی اشیاء (gem & Jewellery items) کے لئے بنایا گیا ہے۔ دیگر تمام EPZs مختلف النوع اشیاء سے متعلق ہیں۔ حال ہی میں E P Z s کو خصوصی معاشی زون (Special Economic Zones (SEZs)) میں تبدیل کردیا گیا ہے جو Export Processing Zones کی زیادہ ترقی یافتہ شکل ہیں۔

یہ SEZs درآمدی و برآمدی اشیاء پر لاگو ہونے والے تمام احکام وقوانین سے بری ہیں۔ سوائے مزدور طبقہ اور بینک کاری (Labour & Banking) کے۔

حکومت نے بھی نجی سرکاری یا مشترکہ (Private State or joint Stor) کے ذریعے EPZs کی ترقی کی اجازت دیدی ہے۔ بین وزارتی کمیٹی (Inter Ministerial Committee) نے نجی EPZs پر ممبئی سورت اور کانچی پورم میں نجی EPZs کے قیام کے لئے کی گئی تجاویز کی پہلے منظوری دے چکی ہے۔

(x) سوفیصد برآمد پرمبنی اکائیاں : سوفیصد برآمد پرمبنی اشیاء اسکیم کو 1981 کی ابتداء میں شروع کیا گیا۔ یہ اسکیم EPZ اسکیم کی تکمیلی شکل ہے۔ یہ بھی وہی نظام پیداوار اختیار کرتی ہے لیکن ساتھ ہی علاقوں کے لئے زیادہ وسیع انتخاب پیش کرتی ہے ان عوامل کے حوالے سے جیسے خام مال کے ذرائع، خشکی پر سہولیات، ساحل سمندر سے متعلق سہولیات، تکنیکی مہارتوں کی فراہمی، صنعتی بنیاد کی موجودگی اور پراجیکٹ کے لئے زمین کے زیادہ بڑے علاقے کی ضرورت ہے۔ EOUs کو پالیسی کا ایک موزوں خاکہ، کاموں میں لچک اور ترغیبات مہیا کرکے برآمداتی مقاصد کے لئے اضافی پیداواری صلاحیت پیدا کرنے کے مقصد سے قائم کیا گیا ہے۔

12.3.2 تنظیمی تعاون

حکومت ہند نے ملک میں غیر ملکی تجارت کے عمل کو سہولیات بہم پہنچانے کے خیال سے وقتاً فوقتاً مختلف ادارے قائم کئے ہیں۔ ان میں سے کچھ اہم ادارے درج ذیل ہیں۔:

شعبہ کامرس : حکومت ہند کے وزارت کامرس میں شعبہ کامرس ایک چوٹی کی تنظیم ہے۔ جو ملک کی بیرونی تجارت اور اس سے متعلق تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہے۔ یہ معاملات دوسرے ممالک سے تجارتی تعلقات روابط بڑھانے کی شکل میں ہوسکتے ہیں۔ یا پھر ملکی تجارت، برآمد کے فروغ وترقی کے طریقے اور ایکسپورٹ پرمبنی کچھ خاص صنعتوں اور اشیاء سے متعلق ضابطوں پر بھی مشتمل ہوسکتے ہیں۔ شعبہ کامرس خاص طور پر غیر ملکی تجارت کے میدان میں اور بالعموم ملک کی درآمد اور برآمد پالیسی سے متعلق پالیسیاں مرتب کرتا ہے۔

فروغ برآمد کونسلیں : یہ غیر منافع بخش تنظیمیں ہیں جو کمپنی قانون Companies Act یا سوسائٹیوں کے رجسٹریشن ایکٹ Sociaties Registration Act کے تحت جو بھی صورت ہو قائم کی گئی ہیں۔ برآمدی فروغ کی کاؤنسلوں (Export Promotion concils) کا بنیادی مقصد

© NCERT not to be republished

ان کے اپنے دائرہ اختیار میں آنے والی خاص اشیاء کے لئے ملک کی برآمد کوفروغ وترقی دینا ہے۔ اس وقت تک EPCs 21 ہیں جومختلف اشیاء سے متعلق کام کرتی ہیں۔

مجالس اشیاء: اشیاء کی مجلسیں وہ مجلسیں ہیں جنہیں حکومت ہند نے روایتی اشیاء کی پیداوار اوران کی برآمد کے لئے قائم کیا ہے۔ یہ بورڈر مجلسیں EPCs کی معاون ہیں۔ اشیاء کی مجالس (Commodity Boards) کے کام EPCs کے کاموں کی ہی طرح ہیں۔ ہندوستان میں ابھی تک سات (7) Commodity Boards ہیں: کافی بورڈ، ربر بورڈ، تماکو بورڈ، مسالہ بورڈ، سنٹرل سلک بورڈ، چائے بورڈ اور کوائر ایا ناریل کی جٹا کا بورڈ۔

برآمداتی معائنہ کونسل: (Export Inspection Council of India) کو حکومت ہند کے ذریعے export Quality Control & Inspection Act 1963) کی دفعہ تین(3) کے تحت قائم کیا گیا۔ اس کونسل کا مقصد کوالٹی کنٹرول اور ماقبل باربرداری کے معائنے(Preshipment Inspection) کے ذریعے برآمدی تجارت کو خاطرخواہ ترقی دینا ہے۔ یہ کونسل برآمد کے لئے تیار کی گئی اشیاء کوالٹی کنٹرول سامان اور بھیجنے سے پہلے معائنہ سے متعلق کاموں کو کنٹرول کرنے کے لئے ایک اعلی سطحی تنظیم ہے۔ سوائے کچھ استثنات کے برآمد کے لئے مخصوص تمام اشیاء کو EIC کے ذریعے پاس کیا جانا لازمی ہوتا ہے۔

ہندوستانی تجارت فروغ تنظیم: اس تنظیم کو حکومت ہند کی وزارت کامرس کے ذریعے Companies Act 1956 کے تحت یکم جنوری 1992ء کو قائم کیا گیا۔ اس کا صدر دفتر نئی دہلی میں ہے۔ ITPO کی تشکیل دو سابقہ ایجنسیوں، جسے Trade Development Authority اور Trade fiar Authority of India کو ملا کر ہوئی۔ ITPO ایک خدماتی تنظیم ہے اور یہ تجارت، صنعت اور حکومت کے ساتھ مسلسل اور گہرے تعلق رکھتی ہے۔ یہ تنظیم ملک و بیرونی ملک میں تاجارتی میلوں اور نمائشوں (Trade fair & Exhibitions) کے انتظام کے ذریعے صنعتوں ے لئے خدمت انجام دیتی ہے۔ برآمدی فرموں کی بین الاقوامی کاروباری معاملات اور نمائشوں میں حصہ لینے کے لئے مدد کرتی ہے۔ نئی اشیاء کی برآمد کو بڑھاوا دیتی ہے۔ تعاون دیتی ہے اور تجارتی کاروبار سے متعلق نو بہ نو اطلاعات بہم پہنچاتی ہے۔ اس کے پانچ علاقائی دفتر ہیں ممبئی، بنگلور، کولکاتہ، کانپور اور چنئی میں اور چار بین الاقوامی دفتر ہیں جرمنی، جاپان یواے ای، UAE اور USA میں۔

غیر ملکی تجارت کا ہندوستانی دائرہ: یہ ادارہ حکومت ہند کے ذریعے ایک خودمختار تنظیم کی حیثیت 1963 میں قائم کیا گیا ہے۔ اسے Societies Registrion Act کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد ملک کی غیر ملکی تجارت کے انتظام کو پیشہ وارانہ بنانا ہے۔ یہ ادارہ بین الاقوامی تجارت میں تربیت (Training) فراہم کرتا ہے۔ بین الاقوامی کاروبار کے میدانوں میں تحقیقات کا نظم کرنا اور بین الاقوامی تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق اعداد وشمار کا یہ کرنا اوران کی نشرواشاعت کرنا۔

انڈین انسٹیٹیوٹ آف پیکجنگ: یہ ادارہ حکومت ہند کی وزارت

کامرس اور Indian Institute of Packaging Industry and avied intrests کے ذریعے مشترکہ طور پر ایک قومی ادارہ کی حیثیت سے قائم کیا گیا ہے۔ اس کا صدر دفتر اور اصل لیبورٹیری ممبئی میں ہے اور تین علاقائی لیبورٹیریاں، کولکاتہ، دہلی، اور چنئی میں ہیں۔ پشتیارگی(Packaging) اور جانچ(Testing) سے متعلق یہ ایک مشترک تربیتی اور تحقیقی ادارہ ہے۔ پیکیج بنانے والی صنعتوں اور اس کی صارف صنعتوں کے Package کی مختلف ضروریات کی تکمیل کے لئے اس ادارہ کے پاس بنیادی ڈھانچہ کی شاندار سہولتیں ہیں۔ گھریلو اور غیر ملکی برآمدی مارکٹوں کے لئے یہ ادارہ Packaging کی ضروریات کی تکمیل کرتا ہے۔ یہ ادارہ Packging کے فروغ کے لئے تکنیکی تشخیص اور جانچ پڑتال کی خدمات بھی انجام دیتا ہے۔ اور تربیتی و تعلیمی پروگرام بھی وضع کرتا ہے۔ ترقیاتی ایوارڈ کے مقابلے بھی کراتا ہے۔ اطلاعاتی خدمات اور دیگر متعلقہ خدمات بھی انجام دیتا ہے۔

ریاستی تجارتی تنظیمیں: ہندوستان میں بڑی تعداد میں ایسی گھریلو فرمیں ہیں جن کے لئے عالمی بازار میں مقابلہ کرنا سخت دشوار ہے۔ اور مزید یہ موجودہ تجارتی ذرائع، برآمد کے فروغ اور یوروپی ممالک کے علاوہ دیگر ممالک کے ساتھ تجارت میں تنوع لانے کے لئے غیر موزوں تھے۔ یہ وہ حالات تھے جن میں مئی 1956 میں State Trading Corpration کا قیام عمل میں آیا۔ STC کا بنیادی مقصد دنیا کے مختلف تجارتی شرکاء کے مابین تجارت، بالخصوص برآمدی تجارت کو بڑھاوا دینا تھا۔ بعد میں حکومت نے کچھ اور تنظیمیں بھی قائم کیں جن میں خاص خاص یہ ہیں (MMTC) Melats & Minerals Trading Corporation (ITHEC) Handloms & handicraifts Export Corporation.

12.4 بین الاقوامی تجارتی ادارے اور تجارتی معاہدے

پہلی عالمی جنگ (1914 تا 1919) اور دوسری عالمی جنگ (1939-45) اپنے ساتھ پوری دنیا میں وسیع پیمانے پر انسانی جان ومال کی تباہی لے کر آئیں۔ دنیا بھر کی تقریباً تمام معیشتیں بری طرح متاثر ہوئی تھیں۔ ذرائع کی کمی کے باعث ممالک اس حالت میں نہیں تھے کہ وہ دوبارہ کوئی تعمیری اور ترقیاتی کام کرسکیں۔ یہاں تک کہ قوموں کے درمیان بین الاقوامی تجارت بھی عالمی کرنسی نظام کے درہم برہم ہونے کی وجہ سے بُری طرح متاثر ہوئی۔ زرمبادلہ کی شرح کا کوئی بھی نظام ایسا نہ تھا جو سب کے لئے قابل قبول ہو۔ یہی وہ نازک موقع اور صورت حال تھی جب 44 قوموں کے نمائندے معروف ماہر معاشیات (J.M.Keynes) جے ایم کینز، کی قیادت میں Brelton Woods, Hampshire میں جمع ہوئے تا کہ دنیا میں امن وامان اور خوش گوار حالات کو بحال کرنے کے ذرائع تلاش کیے جاسکیں۔

تین بین الاقوامی اداروں کے قیام کے ساتھ اس اجتماع کا اختتام ہوا، ان کے نام ہیں:

(International Bank for

© NCERT not to be republished

Reconstruction & Developments (IBRD), International Moretery Fund (IMF International Trade Organisation (ITO) ان بین الاقوامی نمائندوں نے ان تینوں تنظیموں کو دنیا کی معاشی ترقی کے تین ستون قرار دیا۔ جب کہ عالمی بینک (World Bank) کو جنگ سے تباہ حال معیشتوں، کی ازسرِنوتعمیر کا کام تفویض کیا گیا اور خاص طور پر یورپ کی معیشتوں، آئی۔ایم۔ ایف کو عالمی تجارت کے فروغ کی راہ ہموار کرنے کے لئے شرح مبادلہ کی شرحوں کے استحکام کو یقینی بنانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔

ITO کا بنیادی مقصد جس کی وہ اس وقت پیش بینی کر سکے یہ تھا کہ اس وقت درپیش مختلف پابندیوں اور امتیازات کو زیر کر کے شریک ممالک کے درمیان بین الاقوامی تجارت کو فروغ اور ترقی دی جائے۔

پہلے دو ادارے یعنی IBRD اور IMF فوری طور پر وجود میں آ گئے۔ ITO کے قیام کا خیال، بہر حال، امریکہ کی طرف سے سخت مخالفت کے باعث عملی شکل نہ اختیار کر سکا۔ ایک تنظیم کی بجائے جو کچھ حادثاتی طور پر رونما ہوا وہ یہ تھا کہ بین الاقوامی تجارت کو شدید کسٹم محصولات اور دیگر قسم کی پابندیوں سے آزاد کرانے کے لئے انتظامات کیئے جائیں۔ اس انتظام کو General Agreement for Tarrifs & Trade (GATT) یعنی محصولات اور عام تجارت پر سمجھوتہ کے نام سے جانا جاتا ہے ہندوستان ان تین بین الاقوامی تنظیموں کا ایک اساسی ممبر تھا۔ درج ذیل حصوں میں ان تینوں بین الاقوامی اداروں کے خاص مقاصد اور کاموں سے متعلق بحث کی گئی ہے۔

12.4.1 عالمی بینک

بین الاقوامی بینک برائے تعمیر و ترقئی نو: جو عام طور پر عالمی بینک (World Bank) کے نام سے جانا جاتا ہے بینک Bretlon Woods Conference کا ایک نتیجہ تھا۔ اس بین الاقوامی تنظیم کے قیام کے پیچھے اہم مقاصد یورپ کی جنگ سے متاثر معیشتوں کی ازسرِنو تعمیر کے کام میں اعانت کرنا اور دنیا کے ترقی پذیر ممالک کی ترقی میں مدد دینا تھے۔ ابتدائی چند سالوں تک تو عالمی بینک یورپ میں جنگ سے تباہ حال قوموں کو بحال کرنے کے کام میں مصروف رہا۔ اس کام میں 1950 تک کامیابی حاصل کرنے کے بعد عالمی بینک نے اپنی توجہ غیر ترقی یافتہ قوموں کی طرف مبذول کی۔ اس نے سمجھ لیا کہ ان ممالک میں خاص طور پر سماجی اور معاشی سیکٹر میں جیسے صحت اور تعلیم کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاری کے ذریعے وہ ترقی پذیر ممالک میں ضروری سماجی اور معاشی تبدیلی کا باعث ہو سکتا ہے۔ ترقی پذیر قوموں میں اس سرمایہ کاری پہلو کو عملی شکل دینے کے لئے 1960 میں International Development Association (IDA) تشکیل دی گئی۔ IDA کے قیام کا بنیادی مقصد ان ملکوں کو جن کی فی کس آمدنیاں (Per Cepita Income) بحرانی اور نازک سطح سے کم ہیں، رعایتی شرائط پر قرض فراہم کیا جائے۔ رعایتی شرائط

© NCERT not to be republished

(Concessional terms and Condition) کا مطلب ہے کہ : (i) پیسے کی واپسی،واپسی کی مدت: IBRD کی باز ادائیگی مدت کے مقابلہ کہیں زیادہ ہے۔ اور(ii) مقروض قوم کو قرض لی گئی رقم پر کسی سود کی ادائیگی کی ضرورت نہیں اس طرح IDA غیر اقوام کو بلاسودی طویل مدتی قرضے فراہم کرتی ہے۔IBRD بھی قرضے بھی فراہم کرتی ہے مگران پر تجارتی بنیاد پر سود لگتا ہے۔

وقت گزرنے کے ساتھ دیگر تنظیمیں عالمی بینک کے زیر سایہ قائم کی گئی ہیں آج بھی عالمی بینک پانچ بین الاقوامی تنظیموں کا ایک گروپ ہے جو مختلف مما لک کو مالیات فراہم کرنے کا مجاز ہے۔ ہر گروپ اوراس سے ملحق تنظیموں کے صدر دفاتر جو واشنگٹن ڈی۔سی۔ میں ہیں، مختلف مالیاتی ضرورتوں کو پورا کر کا کام کرتی ہیں باکس A میں درج ہیں جس کا عنوان ہے، عالمی بینک اوراس سے ملحقہ ادارے۔

عالمی بینک کے کام

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ عالمی بینک معاشی ترقی کے کام اور بین الاقوامی تجارت کے وسیع تر دائرہ کار کے لئے قائم کیا گیا ہے اس کے قیام کے ابتدائی برسوں میں اس نے توانائی ذرائع نقل وحمل(transportation) اور دیگر بنیادی خدمات پر مبنی سہولیات کے فروغ دینے پر زیادہ توجہ صرف کی۔اس میں شک نہیں کہ اس سے کم ترقی یافتہ اقوام کو بھی فائدہ پہنچا ہے لیکن ان ملکوں میں کمزور انتظامی ڈھانچے، اداراجاتی خاکوں کی کمی (Lack of Institutional framention)اور ہنر مند مزدور طبقہ کی عدم دستیابی کے سبب اس بینک کی خدمات کے نتائج زیادہ تسلی بخش نہیں پائے گئے۔مزید یہ کہ کیونکہ کم ترقی یافتہ مما لک کا انحصار بڑی حد تک زراعت اور چھوٹی صنعتوں پر ہوتا ہے،اس لئے ان دونوں سیکٹروں میں بنیادی خدمات کوفروغ دینے کی کوشش کا بمشکل تمام ہی کوئی اثر نمایاں ہوسکا۔ان مسائل

باکس A

عالمی بنک اوراس سے ملحق ادارے

ادارہ	قیام کا سال
انٹرنیشنل بینک فارری کنٹرکشن اینڈ ڈیولپمنٹ(IBRD)	1945
انٹرنیشنل فائنینس کارپوریشن(IFC)	1956
انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن(IDA)	1960
ملٹی لیٹرل انویسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی(MIGA)	1988
انٹرنیشنل سیئر فارسٹیلمنٹ آف انویسٹمنٹ ڈسپیوٹس(ICSID)	1966

© NCERT not to be republished

کا اندازہ کر کے عالمی بنک نے بعد میں فیصلہ کیا کہ وہ اپنے ذرائع کو اب ان ممالک کی صنعتی وزراعتی ترقی کے لئے کام میں لائے گا۔ مختلف ممالک کے لئے معاونت واعانت کی توسیع کر دی گئی تاکہ نقدی فصلیں اگا کر ان کی آمدنیاں بڑھیں اور وہ ان فصلوں کو غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کے لئے برآمد کرسکیں۔ بینک تعلیم، صفائی، حفظان صحت اور چھوٹے پیمانے کے کاروبار کے لئے بھی وسائل فراہم کر رہا ہے۔

آج عالمی بینک کی فراہم کردہ خدمات کئی گنا بڑھ گئی ہیں۔ اب عالمی بینک صرف بنیادی ڈھانچے کی ترقی، زراعت، صنعت، صحت اور صفائی تک محدود نہیں بلکہ یہ خدمات واضح طور پر بہت سے میدانوں پر مشتمل ہیں۔ جیسے پیداواری صلاحیت بڑھا کر گاؤں کی غربت کو دور کرنا۔ تکنیکی تعاون فراہم کر کے گاؤں کے غریب عوام کی آمدنی میں اضافہ کرنا اور تحقیقی اور امداد باہمی کے کاموں کی پہل کرنا۔

12.4.2 انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ ایسوسی ایشن

IDA کا قیام 1960 میں عالمی بینک کے ایک ملحق ادارہ کے طور پر ہوا۔ IDA کے قیام کا بنیادی مقصد کم ترقی یافتہ ممبر ممالک کو آسان قرض کی بنیاد پر مالیات فراہم کرنا تھا۔ ممبر ممالک کو آسان قرضے دینے کی وجہ سے اسے آئی۔بی۔آر۔ڈی کی آسان قرضوں کی کھڑکی کہا جاتا ہے۔

آئی۔ڈی۔اے کے خاص مقاصد میں شامل ہیں:

- کم ترقی یافتہ ممبر ممالک کو آسان شرائط پر ترقیاتی مالیات فراہم کرنا۔
- غریب ترین ممالک میں غربت کو کم کرنے کے لئے امداد فراہم کرنا۔
- معاشی ترقی کے فروغ کے خیال سے رعایتی شرح سود پر مالیات فراہم کرنا۔
- کم ترقی یافتہ قوموں کے معیار زندگی اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانا۔ اور کلی معاشی انتظامی خدمات کو فروغ دینا جیسے صحت، تعلیم، غذا، ترقئی انسانی وسائل اور آبادی کنٹرول۔

12.4.3 بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن

IFC جولائی 1956 میں قائم ہوئی۔ اس کا مقصد ترقی پذیر ملکوں کے نجی سیکٹر کو مالیات فراہم کرنا تھا۔ IFC بھی عالمی بینک سے ملحقہ ادارہ ہے لیکن اس کی اپنی علیحدہ قانونی حیثیت، مالیات (فنڈ) اور کام ہیں۔ عالمی بینک کے تمام ممبر IFC کے ممبر بننے کے اہل ہیں۔

12.4.4 کثیر قومی سرمایہ کاری کی ضمانت کی ایجنسی

اس کا قیام اپریل 1988 میں ہوا۔ اس کا مقصد عالمی بینک اور IFC کے کاموں میں معاونت کرنا ہے۔

MIGA کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں

- کم ترقی یافتہ ممبر ممالک میں براہ راست سرمایہ کاری کے بہاؤ کو بڑھاوا دینا۔

© NCERT not to be republished

- سیاسی خطرات کے مقابل سرمایہ کاروں کو بیمہ سے تحفظ فراہم کرنا۔
- غیر تجارتی نقصانات (جیسے کرنسی کی منتقلی میں درپیش خطرات ،جنگی وملکی انتشار اور معاہدہ شکنی) کے مقابل ضمانت دینا۔
- نئی سرمایہ کاری کا بیمہ کرانا، موجودہ سرمایہ کاری کو بڑھانا اور مالیاتی اعتبار سے اس کی از سرنو تشکیل کرنا۔
- ترقیاتی اور مشورہ جاتی خدمات بہم پہونچانا اور
- ساکھ قائم کرنا۔

12.4.5 بین الاقوامی مالیاتی فنڈ

(IMF) عالمی بینک کے بعد دوسری بین الاقوامی تنظیم ہے۔ IMF کا قیام 1945 میں ہوا۔جس کا صدر دفتر واشنگٹن DC میں ہے۔ 2005 میں 191 ممالک اس کے ممبران تھے۔IMF کے قیام میں یہ خیال پیش نظر تھا کہ ایک باضابطہ بین الاقوامی مالیاتی نظام مرتب کیا جائے۔یعنی بین الاقوامی ادائیگیوں کے نظام کو فروغ دینے میں سہولیات بہم پہنچائی جائیں اور قومی کرنسیوں کے درمیان زرمبادلہ کی شرحوں میں مطابقت پیدا کی جائے۔

آئی۔ایم۔ایف کے خاص مقاصد میں شامل ہیں

- ایک مستحکم ادارہ کے ذریعہ بین الاقوامی مالیاتی تعاون کو فروغ دیا جائے۔
- بین الاقوامی تجارت کی متوازی وسیع ترقی کو آسان بنایا جائے اور اس کی بدولت روزگار کی اعلیٰ سطحوں اور حقیقی آمدنی کی ضروریات زندگی میں اعانت کی جائے۔
- ممبر ممالک کے مابین باضابطہ زرمبادلہ انتظامات کرنے کے نقطہ نظر سے زرمبادلہ کے استحکام کو بڑھاوا دیا جائے۔
- ممبران کے درمیان رواں سودں سے متعلق ادائیگیوں کے کثیر رخی (Multilateral) نظام کے قیام میں اعانت کی جائے۔

آئی۔ایم۔ایف کے کام

مذکورہ مقاصد حاصل کرنے کے لئے IMF مختلف کام انجام دیتا ہے۔IMF کے کچھ خاص کاموں میں شامل ہیں:

- ایک مختصر معیادی قرض کے ادارے کی حیثیت سے کام کرنا۔
- زرمبادلہ کی شرحوں کے باضابطہ تطابق کے لئے مشینری فراہم کرنا۔
- تمام ممبر ممالک کی کرنسیوں کے لئے خزانہ کی حیثیت سے کام کرنا۔
- غیر ملکی کرنسی اور رواں سودوں کے قرض دینے والے ادارے کی حیثیت سے کام کرنا۔
- کسی ملک کی کرنسی کی قدر کا تعین کرنا اور اگر ضرورت ہو تو اسے تبدیل کرنا، تاکہ ممبر ممالک کی زرمبادلہ کی شرحوں کی باضابطہ تطبیق ہو سکے اور
- بین الاقوامی صلاح مشورہ کے لئے مشنری فراہم کرنا۔

© NCERT not to be republished

12.4.6 بین الاقوامی تجارتی تنظیم اور خاص معاہدے

IMFاور عالمی بینک کے خطوط پر Bretton Woods Conference میں شروع ہی میں یہ طے کیا گیا کہ ممبر ممالک کے مابین بین الاقوامی تجارت کو فروغ دینے اور اسے آسان بنانے کے لئے International (ITO) Trade Organisation کا قیام عمل میں لایا جائے اور اس وقت کی جانے والی مختلف تفریقوں اور عائد کردہ پابندیوں کو دور کیا جائے۔ لیکن امریکہ کی طرف سے سخت مخالفت کی وجہ سے اس خیال کو عملی جامہ نہیں پہنایا جاسکا۔ اس خیال کو سرے سے رد کرنے کے بجائے وہ ممالک جو Bretton Woods Conference میں شریک تھے آپس میں اس بات پر رضامند ہوئے کہ اپنے مابین کچھ ایسے انتظامات کے لئے جائیں تا کہ اس وقت موجود کسٹم کے کثیر محصولات اور دیگر قسم کی مختلف پابندیوں سے آزادی حاصل ہو۔ اس انتظام کو ''محصولات اور تجارت کے عام معاہدے'' (General agrement for Tariffs and Trade (GATT) کے نام سے جانا گیا۔

GATT کا قیام یکم جنوری 1948 میں ہوا۔ اور یہ دسمبر 1994 تک روبہ عمل رہا۔ محصولاتی اور غیر محصولاتی (TRaiff and non Tariff) بندشوں کو کم کرنے کے لئے GATT کی سرپرستی میں گفت وشنید کے مختلف دور ہوتے رہے۔ اس گفت وشنید کے آخری دور کو Uruguay Round کہا جاتا ہے جو متنازعہ مسائل کا احاطہ کرنے کے اعتبار سے سب سے زیادہ جامع تھا اور سب سے زیادہ طویل بھی۔ اس لحاظ سے کہ بات چیت کا یہ دور 1986 سے 1994 تک سات سال تک چلتا رہا۔

GATTبات چیت کے Uruguay Round کی کلیدی کامیابیوں میں سے ایک اہم فیصلہ یہ تھا کہ قوموں کے مابین آزاد اور صاف ستھری تجارت کے فروغ کی نگہداشت کے لئے ایک مستحکم ادارہ قائم کیا جائے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں یکم جنوری 1995 کو GATTایک عالمی تجارتی تنظیم (World Trade Organisation) (WTO) میں تبدیل کردیا گیا۔ WTO کا صدر دفتر جنیوا میں واقع ہے۔ WTO کا قیام اس طرح ITO کے قیام کی اصل تجویز کو لاگو کیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ جس کا آغاز تقریباً پانچ دہائیوں قبل ہوا تھا۔

اگرچہ WTO GATT کی جانشین ہے لیکن یہ GATT سے زیادہ طاقتور تنظیم ہے۔ یہ تنظیم نہ صرف اشیاء کی تجارت، بلکہ خدمات اور دانشورانہ املاک حقوق کا بھی نظم کرتی ہےGATT کے برخلافWTO ایک مستقل تنظیم ہے جسے بین الاقوامی عہد نامہ کے ذریعے قائم کیا گیا ہے اور ممبر ممالک کی حکومتوں اور قانون ساز مجلسوں(Legislaures) نے اس کی توثیق کی ہے۔ مزید یہ کہ یہ تنظیم ممبروں کے ذریعے چلائی گئی اور اصول پر مبنی تنظیم ہے۔ اس اعتبار سے کہ اس میں تمام فیصلے عمومی اتفاق رائے کی بنیاد پر ممبر حکومتیں کرتی ہیں۔ ملکوں کے درمیان تجارتی مسائل کے حل سے متعلق ایک اصل بین الاقوامی تنظیم اور

کثیر رخی تجارتی گفت وشنید کے لئے ایک اجتماعی مقام (Forum) فراہم کرنے والی تنظیم کی حیثیت سے اس نے IMF اور عالمی بینک کی طرح ایک شاندار مقام حاصل کرلیا ہے۔ ہندوستان WTO کا اساسی ممبر ہے۔ 11 دسمبر 2005 تک WTO میں 149 ممبر ممالک شامل تھے۔

ڈبلیوٹی او (عالمی تجارتی تنظیم کے مقاصد)

WTO کے بنیادی مقاصد بھی وہی ہیں جو GATT کے ہیں۔ یعنی معیار زندگی اور آمدنیوں کو بڑھانا، مکمل روزگار کو یقینی بنانا، پیداوار اور تجارات کو بڑھانا اور عالمی ذرائع کا زیادہ سے زیادہ اور مناسب ترین استعمال کرنا۔ GATT اور WTO کے مقاصد کے مابین نمایاں فرق یہ ہے WTO کے مقاصد زیادہ واضح ہیں اور یہ مقاصد خدمات کے میدان میں تجارت کو شامل کرنے کے لئے WTO کے دائرہ کار کو بڑھاتے بھی ہیں ۔مزید برآں WTO کے مقاصد عالمی وسائل کے زیادہ سے زیادہ اور مناسب ترین استعمال کے تعلق سے ''قابل برقراری ترقی'' (Sustaniable Development) کے نظریے سے بحث کرتے ہیں۔ تاکہ ماحول کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ مذکورہ بحث کے پیش نظر ہم WTO کے خاص مقاصد کو زیادہ تفصیل وصراحت کے ساتھ ذیل میں بیان کرسکتے ہیں۔

- مختلف ممالک کے ذریعے عائد کی گئی محصولاتی اور تجارتی پابندیوں میں تخفیف کا یقین دلانا۔
- ایسی سرگرمیوں میں لگنا جو معیار زندگی کو بہتر بناتی ہیں، روزگار پیدا کرتی ہیں آمدنی اور موثر طلب (Demand) میں اضافہ کرتی ہیں نیز یہ کہ زیادہ پیداوار اور تجارت کو آسان بناتی ہیں۔
- پائیدار ترقی کے لئے عالمی وسائل کے زیادہ سے زیادہ اور مناسب ترین استعمال کو آسان بنانا۔
- ایک مکمل زیادہ قابل عمل اور پائیدار تجارتی نظام کو فروغ دینا۔

ڈبلیوٹی او کے کام

WTO کے خاص کاموں میں شامل ہیں:

- ایسے ماحول کو تقویت دینا جس سے اس کے ممبر ممالک کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ اپنے شکوے شکایات کو کم کر کے WTO کی طرف پیش قدمی کریں۔
- بشمول محصولات تجارتی پابندیوں کو کم کرنے کے نقطۂ نظر سے اس نے ایک ایسا ضابطہ اخلاق بنایا ہے جو سب کے لئے قابل قبول ہو اور بین الاقوامی تجارتی تعلقات میں امتیازات کو ختم کرنا۔
- لڑائی جھگڑوں کا تصفیہ کرنے والی تنظیم کی حیثیت سے کام کرنا۔
- یہ یقینی بنانا کہ تمام اصول وضوابط جو مجوزہ قانون میں دیئے گئے ہیں۔ان پر ممبر ممالک اپنے باہمی تنازعات کے تصفیے کے لئے باقاعدہ طور پر عمل درآمد کرتے ہیں۔
- آفاقی معاشی پالیسی بنانے میں بہتر مفاہمت اور تعاون پیدا کرنے کے لئے IMP اور IBRD اور اس کی ملحق ایجنسیوں کے ساتھ صلاح ومشورہ کرنا۔
- اشیاء خدمات اور دانشورانہ حقوق (TRIPS) سے متعلق

© NCERT not to be republished

تجارت کے لئے نظر ثانی کیے گئے معاہدوں اور وزارتی اعلانات کے کاموں کی باقاعدہ سلسلہ وار نگرانی کرنا۔

ڈبلیوٹی او کے فوائد

1995 میں اپنے آغاز سے ہی WTO نے آج کے کثیر رخی تجارتی نظام کی قانونی اور ادارتی بنیاد قائم کرنے میں ایک طویل راستہ طے کیا ہے۔ نہ صرف تجارت کو آسان بنانے میں بلکہ معیار زندگی کو بہتر بنانے اور ممبر ممالک کے مابین تعاون پیدا کرنے میں یہ تنظیم بڑی معاون رہی ہے۔ WTO کے کچھ خاص فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

- WTO بین الاقوامی امن وامان کو قائم رکھنے میں مدد کرتی ہے اور بین الاقوامی کاروبار کو آسان بناتی ہے۔
- ممبر ممالک کے مابین تمام تنازعات باہمی صلاح ومشورہ سے طے کیے جاتے ہیں۔
- قاعدے قوانین بین الاقوامی تجارت اور تعلقات کو بہت ہموار اور پیش گوئی کیے جانے کے قابل بناتے ہیں۔
- آزادانہ تجارت آمدنی کے بڑھ جانے کی وجہ سے لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر بناتی ہے۔
- آزادانہ تجارت مختلف النوع معیاری اشیاء کے حاصل کرنے کے لئے وسیع مواقع فراہم کرتی ہے۔
- آزادانہ تجارت کی وجہ سے معاشی ترقی تیز ہوتی ہے۔
- WTO تجارت سے متعلق معاملات میں خصوصی اور ترجیحی برتاؤ فراہم کرنے کی وجہ سے ترقی پذیر ملکوں کی نشوونما کرنے میں مدد کرتی ہے۔

ڈبلیوٹی او کے معاہدے

GATT کے برخلاف جو صرف اشیاء پر مبنی تجارت سے متعلق اصول وضوابط پر مشتمل ہے، WTO معاہدوں میں نہ صرف اشیاء پر مبنی تجارت بلکہ خدمات اور دانشورانہ املاک بھی شامل ہے ان معاہدوں میں تنازعات کو حل کرنے کے طریقے ہوتے ہیں۔ اور ترقی پذیر ملکوں کے ساتھ خصوصی برتاؤ کے لئے اصول وضابطے بھی۔ یہ معاہدے حکومتوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنی تجارتی پالیسیوں کو صاف شفاف رکھیں اور WTO آفس کو ان مروجہ قوانین اور طریقوں سے مطلع کردیں جو انہوں نے تجارتی آزادی کے لئے اختیار کیے ہیں WTO کچھ خاص معاہدوں سے متعلق ذیل میں بحث کی گئی ہے۔

GATT کا حصہ بنے معاہدے

محصولات اور تجارت سے متعلق قدیم عام معاہدے (GATT) 1994 میں اپنی خاصی تبدیلی کے بعد گفت وشنید کے اروگوائے دور کے ایک حصے کی حیثیت سے بڑی حد تک WTO کے معاہدوں کا حصہ ہے۔ تجارتی آزادی کے عام اصولوں کے علاوہ GATT میں کچھ خاص معاہدے بھی شامل ہیں۔ جنہیں خاص طور پر غیر محصولاتی پابندیوں سے نمٹنے کے لیئے تیار کیا گیا ہے۔ GATT میں شامل کچھ خاص معاہدے GATT کے 1994 کے خاص خاص معاہدوں کے باکس میں درج فہرست ہیں۔

کپڑے اور ملبوسات سے متعلق معاہدہ

WTO کے تحت یہ معاہدہ ترقی پذیر ملکوں سے بغیر سلا کپڑا اور لباس کی برآمد پر ترقی یافتہ ممالک کے ذریعے عائد کردہ مقررہ

مقدار کی پابندیوں (Quoton Resleections) کو ہٹانے کے خیال سے کیا گیا۔ترقی یافتہ ممالک Multi Fibre Arangement (MFA) مختلف قسم کی کوٹا کی پابندیاں عائد کررکھی تھیں۔(MFA) بذات خود GATT کے اشیاء کی آزادانہ تجارت کے بنیادی اصول سے انحراف تھا۔ ATC کے تحت ترقی یافتہ ممالک 1995 سے شروع ہوکر 10 سالوں کی مدت کے دوران مرحلے وار رسدی پابندیوں کو ہٹانے کے لئے تیار ہوئے۔ATC کو WTO کا ایک انقلابی کارنامہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ صرف ATC کی وجہ سے ہی ممکن ہوسکا کہ کپڑے اور لباس میں عالمی تجارت واقعتاً یکم جنوری 2005 سے بلا کوٹا پابندی کے ہوسکی اس طرح ترقی پذیر ممالک اپنی کپڑے اور ملبوسات کی برآمدات میں زبردست فائدہ اٹھانے کے قابل ہوسکے۔

زراعت سے متعلق معاہدہ : یہ ایک ایسا معاہدہ ہے جو زراعت کے میدان میں آزادنہ اور صاف تجارت کا یقن دلاتا ہے۔ اگرچہ زراعت سے متعلق تجارت میں GATT کے اصل قوانین لاگو تھے لیکن ان میں کچھ نقائص کی گنجائش تھی جسے ممبر ممالک کو کچھ غیر محصولاتی ذرائع کے استعمال کرنے سے چھوٹ حاصل تھی۔ مثلاً اپنے ملک کے کسانوں کے مفاد کی حفاظت کے لئے کسٹم محصولات ،درآمدی کوٹا (Import quota) اور امداد واعانتیں کچھ ترقی یافتہ ممالک کے ذریعے امداد واعانتوں (Subsidies) کے استعمال کرنے کی وجہ سے خاص طور پر زراعتی کاروبار بُری طرح متاثر ہوا۔AOA زراعتی پیداوار میں صاف ستھری تجارت کی طرف ایک مناسب قدم ہے۔ترقی یافتہ ملکوں کو اپنی درآمدات پر کسٹم ڈیوٹی کم کرنے اور زراعتی پیداوار کی برآمد پر Subsidies کم کرنے پر آمادہ ہونا ہی پڑا۔ زراعت پر زیادہ بڑے انحصار کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک کو اس طرح کی دوطرفہ پیش کشوں سے چھوٹ دیدی گئی۔

خدمات پر مبنی تجارت سے متعلق عام معاہدہ

خدمات سے مراد وہ سرگرمیاں یا بجا آوریاں ہیں جو لازمی طور پر غیر مادی ہوتی ہیں۔اورانہیں اشیاء کی طرح نہ چھوا جاسکتا ہے نہ سونگھا جاسکتا ہے۔خدمات سے متعلق کثیر رخی اصول وضوابط کے وسیع تر ہونے کی وجہ سے GATT کو Uruguay Round کی زبردست کامیابی خیال کیا جاتا ہے۔ یہ صرف GATT کی وجہ سے ممکن ہوسکا کہ اشیاء میں تجارت کے مروجہ بنیادی اصول،خدمات کی تجارت میں بھی قابل عمل ہوسکے۔

GATT کے تین خاص اصول وضوابط جو خدمات کی تجارت پر لاگو ہوتے ہیں،مندرجہ ذیل ہیں۔

- تمام ممبر ممالک کے لئے مرحلہ وار طور پر خدمات کی تجارت میں پابندیوں کو ہٹانا لازمی کردیا گیا ہے اس طرح ترقی پذیر ممالک کو یہ مدت طے کرنے کی زیادہ آزادی دی گئی ہے جس میں وہ یہ آزادی فراہم کرسکیں اور اس مدت تک کی بھی جس میں وہ خدمات کی آزادی دے سکیں۔

© NCERT not to be republished

GATT : 1994 ۔خاص معاہدے

- کسٹم کی رقم طے کرنے سے متعلق معاہدے یا GATT 1994 کی دفع vii (کسٹم کی قدر و قیمت کا اندازہ کرنا)
- ماقبل بار برداری معائنہ سے متعلق معاہدہ
- تجارت کی تیکنکی رکاوٹوں سے متعلق معاہدہ
- درآمدی لائسنس کے طریقوں سے متعلق معاہدہ
- صفائی ستھرائی طریقوں کی عمل درآمد سے متعلق معاہدہ
- تحفظات سے متعلق معاہدہ
- امداد واعانت اور تلافی کے طریقوں سے متعلق معاہدہ
- بھرماری مخالف محصولات سے متعلق معاہدہ، یعنی 1994 (Anti Dumping) کا بھرماری مخالف معاہدہ کی دفعہ vi کے نفاذ سے متعلق معاہدہ GATT
- اساسی قوانین سے متعلق معاہدہ

- GATT تسلیم کرتا ہے کہ خدمات میں تجارت کو پسندیدہ ترین اقوام (Most favaured Nations) (MFN) کی قانونی پابندی کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔ جو ممالک کو غیر ملکی فراہم کنندگان اور خدمات کے مابین امتیاز سے باز رکھتا ہے۔
- ہر ممبر ملک اپنے ان متعلقہ قوانین اور ضابطوں کو فوری طور پر شائع کرے گا جن کا تعلق خدمات سے ہے ان میں تجارت اور خدمات سے متعلق بین الاقوامی معاہدے بھی شامل ہیں جن پر ممبر ملک نے دستخط کیے ہیں۔

دانشورانہ ملکیت کے حقوق کے تجارتی پہلوؤں سے متعلق معاہدہ: WTO کے دانشورانہ ملکیت کے حقوق کے تجارتی پہلوؤں سے متعلق معاہدہ کو 1994-1986 کے دوران شروع کیا گیا۔ یہ صرف GATT کے Uraguay دور کی گفت وشنید کی بدولت ممکن ہو سکا کہ پہلی مرتبہ دانشورانہ املاک کے حقوق کے اصول وضوابط پر ایک کثیر رخی نظام کے جزو کی حیثیت سے بحث کی گئی ہے۔ دانشورانہ ملکیت کے حقوق (Intellectual Property) سے مراد ہے کاروباری اقدار سے متعلق معلومات جیسے نظریات، ایجادات، تخلیقی اسلوب بیان اور دیگر۔ یہ معاہدہ سات دانشورانہ صلاحیتوں سے متعلق فریقین کے ذریعے اختیار کردہ تحفظ کا کم سے کم معیار قائم کرتا ہے۔ سات دانشورانہ صلاحیتیں یہ ہیں: حق طباعت واشاعت (Copy Right) اور اس سے متعلق حقوق، تجارتی مارکے، جغرافیائی نشان، صنعتی ڈیزائن، تجارتی حق اجارہ داری (Patents) تکمیل شدہ علاقوں کے نقشہ کا ڈیزائن اور خفیہ اطلاعات (تجارتی اسرار)

© NCERT not to be republished

کلیدی اصطلاحات

نرخ نامہ برائے تکمیل رزخنامہ کا خاکہ
آرڈر ریا انڈینٹ (فرمائش خریداری)
برآمدی لائسنس (اجازت نامہ)
IEC نمبر
رجسٹریشن کم رکینت
سرٹیفکیٹ
ماقبل جہاز بار برادی مالیات
ماقبل جہاز برداری سے معائنہ
برآمداتی معائنہ ایجنسی
محصول کلیرنس
اصل سرٹیفکیٹ
کسٹم کلیرنس
ساکھ نامہ

جہازی بل
میٹ رسید
مال جہاز کی بلٹی
ہوائی جہاز بل
انوائس
زرمبادلہ
نظر ڈرافٹ
یوزینس ڈرافٹ
بلوں کو سکارنا
سمندری بیمہ
پالیسی
گاڑی ٹکٹ
معائنہ سرٹیفکیٹ
کاروباری تفتیش
جہازی ہدایت

درآمدی مال کی عمومی فہرست
حوالگی آڈر
داخلہ بل
سی اینڈ ایف ایجنٹ
پورٹ ٹرسٹ واجبات کی رسید
محصول باز واپسی اسکیم
فروغ برآمدات سرمایہ جاتی اسکیم
اڈوانس لائسینس اسکیم
فروغ برآمدات سرمایہ جاتی اسکیم
برآمداتی مالیات
مابعد جہاز بار برداری مالیاتی
برآمد عمل آوری علاقے
سوفیصدی ملکی تجارتی تنظیم
تجارتی مراکز
کونسل برائے فروغ برآمدات

شعبۂ کامرس
IIFT کونسل برائے فروغ برآمدات
مجلس اشیا ITPO
برآمداتی معائنہ کونسل
تجارتی تنظیم

خلاصہ

تعارف: برآمدا اور درآمد کاربار اتنے سیدھا سادھا عمل نہیں جتنا کہ گھریلو مارکیٹ میں خرید وفروخت کا عمل ہوتا ہے۔ کیونکہ غیر ملکی سودے سرحد پار اشیاء کی منتقلی اور غیر ملکی زرمبادلہ کے استعمال پر مشتمل ہوتے ہیں اس لئے اشیاء کے سرحد پار روانہ کرنے سے قبل اور دوسری سرحد میں داخل ہونے تک انہیں متعدد کارروائیاں انجام دینی پڑتی ہیں۔

برآمد کا طریق کار: برآمداتی سودے کا نقطۂ آغاز سمندر پار خریدار سے پوچھ تاچھ حاصل کرنا ہے اس کے جواب میں برآمد کنندہ رایکسپورٹر، ایکسپورٹ نرخ نامہ (Export Quotation) تیار کرتا ہے۔ اسے نرخ نامہ کا خاکہ (Proforma Invoice) کہا جاتا ہے جس میں برآمد کی جانے والی اشیاء سے متعلق تفصیلات اور شرائط دی ہوئی ہوتی

© NCERT not to be republished

ہیں اگر درآمد کنندہ (Importer) کو یہ شرح نرخ قابل قبول ہوتی ہے تو وہ آرڈر یا انڈینٹ دیدیتا ہے۔ اور وہ اپنے بنک سے ایکسپورٹ کرنے والے کے لئے ساکھ نامہ (Letter of Credit) جاری کراتا ہے۔

اس کے بعد ایکسپورٹر غیر ملکی تجارت کے ڈائریکٹر جنرل Director General of Foregn Trade سے ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے سے متعلق کارروائیوں کے لئے پیش قدمی کرتا ہے۔ اور ایکسپورٹ پروموشن کونسل سے رجسٹریشن مع ممبرشپ سرٹیفکیٹ حاصل کرتا ہے یہ کونسل متعلقہ اشیاء کی برآمد سے متعلق ذمہ داری انجام دیتی ہے۔ اگر برآمد کرنے والے کو مالیات کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ بینک سے جہاز پر بار برداری سے قبل مالیات حاصل کرسکتا ہے۔ برآمد کرنے والا پھر اشیاء سازی یا اشیاء کی تیاری میں لگتا ہے۔ اور برآمداتی معائنہ کونسل (Export Insplection Council) سے اشیاء کا معائنہ کراتا ہے درآمد کرنے والے کے لئے اگر ضرورت ہو تو برآمد کرنے والا اساسی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لئے غیر ملکی قونصل خانے سے رجوع کرتا ہے۔ تاکہ درآمد کرنے والا درآمداتی منزل (Import Destination) پر سامان چھڑاتے وقت محصولاتی یا رسدی رعایتیں حاصل کرسکیں۔ برآمد کرنے والا پھر جہاز پر جگہ محفوظ کرانے کے انتظام کرتا ہے اور دوران راہ پیش آنے والے خطرات کے بمقابل بیمہ کراتا ہے۔ محصولات سے پروانہ راہداری حاصل کرنے کے بعد اشیاء کو کسٹم سے چھڑانے کے لئے انہیں متعلقہ بندرگاہ پر بھیج دیا جاتا ہے۔ کیونکہ کسٹم سے مال چھڑانا ایک پیچیدہ مرحلہ ہے اس لئے برآمد کرنے والے اکثر C & FAgents کا تقرر کرتے ہیں تاکہ مختلف کسٹم دستاویزات کی تیاری میں ان کی خدمات حاصل کریں اور اشیاء کو کسٹم سے چھڑایا جاسکے۔

کسٹم سے مال کو چھڑا لینے کے بعد اور بندرگاہ کے افسران کو گودی کی فیس (Dock Charge) اور شپنگ کمپنی کو (Freight Charge) کی ادائیگی کرکے اشیاء کو جہاز پر لادیا جاتا ہے۔ جہاز کا کپتان ایک Mate Reciept جاری کرتا ہے۔ یہ Mate Reciept کرائے بھاڑے Frieght کی ادائیگی کے لئے شپنگ کمپنی کے فتر میں جمع کردی جاتی ہے۔ مال بھاڑے کے حاصل ہوجانے کے بعد شپنگ کمپنی لدان بل (Bill of Lading) جاری کرتی ہے جو شپنگ کمپنی کے ذریعے اشیاء کے جہاز پر لدوانے سے متعلق معاہدہ کی ایک دستاویز ہے ایک مرتبہ جب اشیاء کو روانہ کردیا جاتا ہے تو برآمد کنندہ ایک نرخ نامہ (Invoice) تیار کرتا ہے۔ اور اپنے بنک کے ذریعے درآمد کرنے والے کو ضروری دستاویزات بھیجتا ہے۔ یہ دستاویزات Invoice کی تصدیق شدہ نقل، لدان بل، پیکنگ لسٹ، بیمہ پالیسی، اساسی دستاویز، ساکھ نامہ اور زرمبادلہ بل پر مشتمل ہوتی ہیں۔ امپورٹر ردرآمد کرنیوالے کے ذریعے زرمبادلہ بل کی منظوری حاصل ہونے پر دستاویزات درآمد کرنے والے کے حوالے کردیے جاتے ہیں تاکہ وہ درآمد شدہ اشیاء کو حاصل کرسکے۔ جب رقم ادا کردی جاتی ہے تو برآمد کنندہ اپنے بینک سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اسے ادائیگی کا سرٹیفکیٹ جاری کرے۔

(Certificate of Payment) ادائیگی کا سرٹیفکیٹ ایک ایسی دستاویز ہے جو تصدیق کرتی ہے کہ برآمدی سودہ کی تکمیل ہوگئی اور رقم کی ادائیگی بھی ہوگئی۔

درآمد کا طریق کار: درآمد کرنے کا طریقہ بھی بہت سی کارروائیوں پر محیط ہے یہ عمل برآمد کرنے والی فرموں کی تلاش وجستجو سے شروع ہوتا ہے اور پھر اشیاء ان کی قیمت اور برآمد کی شرائط سے متعلق پوچھ تاچھ کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ برآمد کرنے والی فرم کے انتخاب کے بعد درآمد کرنے والا برآمد کرنے والے سے باضابطہ شرح نرخ (Invoice) منگواتا ہے جسے شرح نرخ کا خاکہ: Proforma Invoice کہا جاتا ہے۔ اگر ضرورت ہوتو درآمد کنندہ درآمد لائسنس حاصل کرنے کے لئے قدم اٹھاتا ہے۔ یہ لائسنس (Directoral General Foregn trade (DGFT یا Regional Import Export licencing Authorty سے حاصل کیا جاتا ہے۔ درآمد کرنے والا درآمد کوڈ نمبر کے لئے بھی درخواست دیتا ہے۔ درآمد سے متعلق بیشتر دستاویزات میں اس کوڈ نمبر کو دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کیونکہ درآمد کے لئے رقم کی ادائیگی میں غیر ملکی کرنسی کا ایک ضابطہ ہوتا ہے اس لئے درآمد کرنے والے کو ضرورت کے مطابق غیر ملکی زرمبادلہ کی منظوری کے لئے کسی منظور شدہ بینک میں درخواست دینی ہوتی ہے۔

درآمد لائسنس حاصل کرنے کے بعد درآمد کرنے والا درآمد کے لیے برآمد کرنے والے کو آرڈر یا انڈینٹ دیتا ہے کہ وہ اسے مخصوص اشیاء سپلائی کرے۔ معاہدہ کی شرائط کے مطابق اگر ضرورت ہوتو درآمد کرنے والا برآمد کرنے والے کے لئے بینک سے ساکھ پروانہ (Letter of Credit) جاری کرنے کے لئے انتظام کرتا ہے۔ درآمد کرنے والے کو Shipment کے مطابق اشیاء جہاز پر لدوانے کے بعد برآمد کرنے والا ضروری دستاویزات کا سیٹ بھیجتا ہے ان دستاویزات میں زرمبادلہ بل (Billof Exchange) تجارتی شرح نرخ (invoice) مال جہاز بلٹی/ہوائی راہ بل، پکنگ لسٹ، اساسی دستاویز، بحری بیمہ پالیسی وغیرہ شامل ہوتی ہیں۔ یہ دستاویزات درآمد کرنے والے کو اشیاء کی منزل مقصود بندرگاہ پر پہنچنے کے بعد ان کے حصول کا حقدار بناتی ہیں۔ برآمد کرنے والا ان دستاویزات کو اپنے بنک کے ذریعے درآمد کرنے والے کو ارسال کرتا ہے۔ بنک ان دستاویزات کو درآمد کرنے والے کو پیش کرتا ہے۔ اور پھر زرمبادلہ بل پر اس کی منظوری حاصل کرنے کے بعد دستاویزات کو درآمد کرنے والے کے حوالے کر دیتا ہے۔

درآمد کرنے والے ملک میں اشیاء کے پہنچ جانے کے بعد باربردار جہاز/ہوائی راہ کا نگراں انچارج درآمدی مال کی عام فہرست تیار کرتا ہے اس کے ذریعے وہ گودی پر انچارج آفیسر کو اطلاع دیتا ہے کہ مال درآمد کرنے والا ملک کی بندرگاہ پر پہنچ گیا ہے۔ درآمد کرنے والا یا اس کا C&F Agents شپنگ کمپنی کو کرایہ بھاڑا (Frieght Charges) (اگر اسے برآمد کرنے والے کے ذریعے سے پہلے ادا نہ کیا گیا ہوتو) ادا کرتا ہے۔ اور اس سے (بیمہ کمپنی سے) مال کا حوالگی آرڈر

© NCERT not to be republished

(Delivery Order) حاصل کرتا ہے، جس کے ذریعے درآمد کرنے والا بندرگاہ پر اشیاء حاصل کرنے کا حق دار ہوتا ہے۔ اس وقت بندرگاہ کی گودی کے اخراجات بھی ادا کرنے پڑتے ہیں اور Port Trust duse بندرگاہ ٹرسٹ واجب الادا رقم بھی جمع کرنی ہوتی ہے۔ درآمد کرنے والا اس کے بعد ایک فارم بھرتا ہے جسے داخلہ بل Bill of entry کہتے ہیں یہ بل کسٹم درآمد ڈیوٹی کا حساب لگانے کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ درآمدی ڈیوٹی کی ادائیگی کے بعد داخلہ بلگو دی سپرنٹنڈنٹ Dock Superintendent کے پاس اشیاء کی باقاعدہ جانچ کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ درآمد کرنے والا یا اس کی طرف سے مقرر کردہ ایجنٹ مال چھڑانے کا آرڈر جاری کرانے کے لیے بندرگاہ کے افسران کو داخلہ بل Bill of entry پیش کرتا ہے۔

غیر ملکی تجارت کا فروغ: ملک میں ایسی فعال متعدد اسکیمیں ہیں جو عالمی مارکیٹ میں برآمد فرموں کی موثر طور پر مدد کرنے کے لیے ہیں۔ ان میں شامل ہیں: محصول واپسی اسکیم Bond duty drawback کے تحت برآمداتی اشیاء سازی فروخت ٹیکس کی ادائیگی میں چھوٹ، پیشگی لائسنس، سرمایہ جاتی اشیاء برائے فروغ درآمد (EPCG) سو فیصد برآمد پر مبنی مال (100%EOUs) اور Special Economic Zones(SEZs)/Export Processing Zones (EPZs) یہ اسکیمیں برآمد کرنے والوں کو اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ یا تو وہ برآمد کے لیے اشیاء کی پیداوار خدمات کے لیے درکار خام مال اور مشینری کی اس قسم کی درآمد پر نا تو مکمل طور پر بغیر محصول کے درآمد کریں یا پھر ادا کیے جانے کی صورت میں بعد میں ان محصولات کی باز واپسی Refund کا مطالبہ کریں۔ مزید یہ کہ برآمد کرنے والوں کو یا تو شروع ہی سے Excise duty اور دیگر محصولات سے چھوٹ دیدی جاتی ہے۔ یا پھر وہ بعد میں اس طرح کے محصولات کی باز واپسی متعلقہ افسران کے پاس درآمد کی سند جمع کر کے وصول کر سکتے ہیں۔

ملک میں کچھ ایسی اسکیمیں بھی رائج ہیں جو مختلف فرموں جیسے برآمداتی ہاؤس، تجارتی ہاؤس اور سپر اسٹار ٹریڈنگ ہاؤس کو تسلیم کرتی ہیں اور ان کو مختلف فوائد عطا کرتی ہیں جیسے غیر ممالک میں دفتر رکھنے کی اجازت، غیر ملکی زرمبادلہ کی آزادانہ منظوری اس مقصد کے تحت کہ بین الاقوامی تجارتی میلوں اور نمائشوں میں شرکت اور غیر ملکی سیاحت پر ہونے والے اخراجات کے متحمل ہو سکیں۔ آج تک خدمات کی برآمدات میں لگی فرموں میں بھی یہ منظوری حاصل کرنے کی حقدار ہیں بشرطیکہ وہ اپنی گزشتہ اوسط کی برآمد کی کم سے کم کارکردگی کی حد تک پہونچی ہوں اور ان دیگر شرائط کو بھی پورا کیا ہو جو درآمد۔ برآمد پالیسی میں بیان ہوتی ہیں۔ برآمد کرنے والے ماقبل جہازی مالیات اور بعد از جہازی مالیات کے بھی حقدار ہوتے ہیں تاکہ وہ برآمدی سودوں سے متعلق اپنی مالیاتی ضرورتوں کو پورا کر سکیں۔

بین الاقوامی تجارتی ادارے: حکومت ہند نے جگہ جگہ مختلف قسم کی کچھ ایسی تنظیمیں قائم کی ہیں جو غیر ملکی تجارت کو فروغ دیتی

ہیں اوراس میں سہولیات فراہم کرتی ہیں۔ اگر چہ وزارت کامرس میں شعبہ کامرس ایک عظیم تنظیم ہے جوملک کی غیر ملکی تجارت کو چلانے اور ترقی دینے کا ذمہ دار ہے۔لیکن دوسری تنظیمیں جیسے ایکسپورٹ پروموشن کونسل برائے فروغ برآمد اشیاء کا بورڈ(Commondity Board) کونسل برائے معائنہ برآمدات(Export inspection Council) (FIC) غیرملکی تجارت کا ہندوستانی ادارہ Indian Institution of Foreign trade) (IIFT) ہندوستانی تجارت فروغ تنظیم(ITO) Indian trade organisation پیکیجنگ کا ہندوستانی ادارہ (Indian Institution of Packaging IIP) یہ وہ ادارے ہیں جو برآمد کرنے والوں کی مختلف انداز سے مدد کرتے ہیں مثلاً مخصوص برآمدی اشیاء کا فروغ جومعیار کا معائنہ،تجارتی میلوں اورنمائشوں میں شرکت۔تربیتی پروگرام وضع کرنا،سمندر پا تحقیقات کرنا پیداوار کی نشوونما اور مارکیٹ کے بارے میں اطلاع دینا اور پیکیجنگ تشخیص اور جانچ کے مواقع فراہم کرکے حکومت نے مختلف اشیاء کی تجارت اور ملک کی برآمدات کے فروغ کے لئے ملکی تجارت کی تنظیمیں State) (Trading Organisations بھی قائم کی ہیں۔جیسے MMTC, STC اور HHEC۔

تجارتی معاہدے : عالمی سطح پر مختلف بین الاقوامی تنظیمیں جیسے عالمی بینک IMF اور WTO موجود ہیں جوملکوں کے مابین معاشی تعاون تجارت او رسرمایہ کاری کے فروغ کے لئے کام کرتی ہیں عالمی بنک اور اس سے ملحق چار IFC,MIGA,IDA اور ICSID تنظیمیں طویل مدتی مالیات Long time finance اور طویل معیادی مالیات سے متعلق اعانتیں فراہم کرنے سے متعلق ہیں جیسے ممبر ممالک کونقصانات سے تحفظ فراہم کرنا۔IMF زرمبادلہ کی شرحوں کوقائم رکھنے اورمختصر میعادی قرض(Short term louns) فراہم کرنے کے لیے مخصوص ہے۔ان ملکوں کو جو مختصر میعادی غیر ملکی زرمبادلہ کے مسائل سے دوچار ہوتے ہیں۔تجارت سے متعلق معاملات میں اس کی تشکیل دراصل Bretton woods conference میں بین الاقوامی تجارتی تنظیم International Trade Organisations (ITO) کے قیام کے مقصد سے ہوئی۔لیکن اس خیال کو پوری طرح عملی جامہ نہیں پہنایا جاسکا۔ اس کے بجائے ایک انتظام کیا گیا جسے محصولات اور تجارت کے لیے عمومی معاہدہ General Agrement on Traiffs and Trade (GATT) کہا جاتا ہے اس کا مقصد یہ تھا کہ محصولاتی اور غیر محصولاتی رکاوٹوں کوکم کرکے تجارت کوفروغ دیا جائے GATT کا قیام یکم جنوری 1948 کو ہوا اور دسمبر 1994 تک روبہ عمل رہا۔ یکم جنوری 1995 سے GATT کو عالمی تجارتی تنظیم (World Trade Organisation WTO) میں تبدیلی کردیا گیا ہے GATT کے برخلاف WTO ایک مستقل تنظیم ہے اور IMF اور World Bank کے مانند ایک عالمی مقام رکھتی ہے۔WTO معاہدوں میں مختلف معاہدوں کے ذریعے اشیاء یعنی تجارت بلکہ خدمات پرمبنی تجارت اور دانشورانہ ملکیتی حقوق (Intellectual Property Rights) بھی شامل ہیں۔مختلف معاہدوں کے نام یہ

ہیں کپڑے اور ملبوسات سے متعلق معاہدے(ATC) (Agrements Textiles and Clothing)
(General Agrements on Trade in Services (GATS) دانشورانہ صلاحیت کے حقوق کے تجارتی پہلوؤں سے متعلق معاہدہ۔

(Agrement Relating to Trade in Intellectual Property (TRIP) اورزراعت سے متعلق معاہدہ۔ (Agrement on Agriculture AOA)۔

© NCERT not to be republished

مشقیں

کثیر جوابی سوالات

1. درج ذیل میں سے وہ کون سی دستاویز ہیں جس کی ضرورت برآمدی اجازت نامہ Export lincense کو حاصل نہیں ہوتی ؟
   a IEC نمبر
   b ساکھ پروانہ Letter of Credit
   c رجسٹریشن بمع ممبرشپ سرٹیفکیٹ
   d بینک کا اکاؤنٹ نمبر

2. درج ذیل میں وہ کون سی دستاویز ہے جس کی ضرورت درآمداتی سودے میں نہیں ہوتی ؟
   a لدان بل Bill of laoding
   b شپنگ بل
   c اساسی سرٹیفکیٹ Certificate of oreign
   d جہازی ہدایت Shipping Advice

3. درج ذیل میں وہ کون سے محصولات ہیں جو بازواپسی محصولات میں نہیں آتے ؟
   a محصولاتی واجبات کی بازواپسی
   b کسٹم ڈیوٹی کی بازواپسی
   c برآمدی ڈیوٹی کی بازواپسی
   d جہازی بندرگاہ پرآمدنی Dock اخراجات کی بازواپسی

4. درج ذیل میں سے وہ کون سی دستاویز ہے جو کسٹم کی کارروائیاں مکمل کرنے سے متعلق نہیں ہے؟

a شپنگ بل　b برآمدی اجازت نامہ

c بیمہ کا خط　d شرح نرخ نامہ کا خاکہProforma Invoice

5. درج ذیل میں سے وہ کون سی دستاویز ہے جو برآمدی دستاویزات کا جزو نہیں ہے؟

a تجارتی انوائس　b اساسی سرٹیفکیٹ

c داخلہ بل　d میٹ رسید

6. جہاز کے کمانڈنگ آفیسر کے ذریعے جاری کی گئی رسید جو کہ اس وقت جب کہ مال کو جہاز پر لدوا دیا گیا ہو کو کیا کہتے ہیں؟

a شپنگ رسید　b میٹ رسید

c Cargoرسید　d چارٹر رسید

7. درج ذیل میں سے وہ کون سی دستاویز ہے جسے درآمد کرنے والے کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے۔ اور اس میں سامان کی تفصیلات درج ہوتی ہیں جیسے جہاز رساں کا نام، پشتاروں کی تعداد، جہازی بل، منزل مقصود کی بندرگاہ مال کو لے جانے والی گاڑی کا نام:

a شپنگ بل　b پیکجنگ فہرست

c میٹ رسید　d زرمبادلہ بل

8. بینک کی ضمانت پر مشتمل دستاویز جسے برآمد کرنے والے کے لئے اس پر لکھا جاتا ہے وہ ہے:

a مفروضہ کا خط　b ساکھ پروانہ

c لدان بل　d زرمبادلہ بل

9. درج ذیل میں سے کون سا عالمی بینک گروپ سے متعلق نہیں ہے؟

a IBRD　b Trade in Services

c MiGA　d IMF

10. WTO TRIP معاہدوں میں سے ایک ہے جو معاہدہ کرتا ہے۔

a زراعت میں تجارت　b خدمات میں تجارت

c تجارت سے متعلق سرمایہ جاتی ذرائع　d ان میں سے کوئی نہیں

© NCERT not to be republished

مختصر جوابی سوالات

1. ایکسپورٹ لائسنس حاصل کرنے کے لیے کی جانے والی کارروائیوں کے بارے میں بتایئے۔
2. ایکسپورٹ پروموشن کونسل میں رجسٹریشن کرانا کیوں ضروری ہے؟
3. IEC نمبر کیا ہے؟
4. ماقبل جہازی مالیات Preshipment finance کیا ہے؟
5. ایکسپورٹ فرم کے لیے ماقبل جہازی معائنہ کرانا کیوں ضروری ہے؟
6. اشیاء کے لئے محصولات Excise سے پروانہ راہ داری لینے کا کیا طریقہ ہے؟ بیان کیجئے
7. برآمد کی جانے والی اشیاء کے لیے کسٹم سے چھڑانے Custom Clearance کے عمل کو مختصراً واضح کیجیے۔
8. لدان بل Bil of lading کیا ہے؟ اور یہ داخلہ بل Bil of entry سے کس طرح مختلف ہے؟
9. شپنگ بل Shipping bill کیا ہے؟
10. میٹ رسید Mate Reciept کا مفہوم واضح کیجیے۔
11. قرض نامہ Letter of Credit کیا ہے اور برآمد کرنے والے کو اس دستاویز کی ضرورت کیوں پڑتی ہے
12. برآمدات کی ادائیگیوں کی رقم حاصل کرنے کا کیا طریقہ ہے؟ بتایئے؟
13. درج ذیل کے مابین فرق واضح کیجیے۔
    - (i) نظری اور معیاد ادائیگی خاکہ Sight & Usance Draft
    - (ii) لدان بل اور ہوائی راہ بل Bill of lading & Airway bill
    - (iii) ماقبل جہاز بار برداری مالیات اور مابعد جہاز بار برداری مالیات
14. درآمداتی سودوں کے ضمن میں استعمال ہونے والی مندرجہ ذیل دستاویزات کا مفہوم واضح کیجیے۔
    - (i) تجارتی پوچھ تاچھ (ii) درآمدی اجازت نامے (iii) جہازی ہدایت
    - (iv) درآمدات کی عمومی فہرست (v) داخلہ بل

16. درج ذیل پر مختصر نوٹ تحریر کیجیے۔

(i) UNCTAD
(ii) MIGA
(iii) عالمی بینک
(iv) ITPO
(v) IMF

طویل جوابی سوالات

1. ریکھا گارمنٹس کو آسٹریلیا میں واقع سوفٹ امپورٹس لمیٹیڈ کو 2000 مردانہ پاجاموں کی برآمد کا آرڈر ملا ہے اس ضمن میں ریکھا گارمنٹس کو برآمدی آرڈر کی بجا آوری کے لیے جو طریق کار اختیار کرنا ہوگا اس پر اظہار خیال کیجیے۔
2. آپ کی فرم کنیڈا سے کپڑا تیار کرنے کی مشینری (Textile Machinery) درآمد کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ اس کی درآمد کے لئے اختیار کیے جانے والے طریق کار کی وضاحت کیجیے۔
3. برآمد کے ضمن میں استعمال میں آنے والی اہم دستاویزات کے بارے میں بتائیے۔
4 ملکی برآمدات کے فروغ کے لیے حکومت نے جو مختلف ترغیبات اور اسکیمیں شروع کی ہیں ان کی فہرست تیار کیجیے۔
5. ملک کی غیر ملکی تجارت کے فروغ کے لیے حکومت کے ذریعے جو مختلف تنظیمیں قائم کی گئی ہیں ان کی نشاندہی کیجیے۔
6. عالمی بینک کیوں قائم کیا گیا ہے؟ عالمی بینک کے مختلف مقاصد اور اس کی ملحقہ ایجنسیوں کے کردار سے متعلق بحث کیجیے۔
7. بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (IMF) کیا ہے اس کے مختلف مقاصد اور کاموں کے بارے میں بتائیے۔
8. عالمی تجارت کی تنظیم (WTO) کی خصوصیات، ساخت، مقاصد اور کاموں پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔

© NCERT not to be republished